SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com

ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:09 / Issue : 130 Thursday 14th May 2026 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۱۳۰، مورخہ ۱۴ رمئی ۲۰۲۶ء، بروز جمعرات، ۲۶ رذی القعدہ ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

بیڑ میں اردو گھر کو فوری فنڈز سمیت منظوری

سندیپ شرساگر نے وزیراعلیٰ اور نائب وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا

بیڑ، 13 مئی (نمائندہ): ضلع میں اردو زبان کی ترقی، ادب کے فروغ اور ثقافتی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے لیے بیڈ شہر میں اردو گھر تعمیر کرنے کے لیے آر. سندیپ شرساگر طویل عرصے سے مسلسل کوشاں تھے۔ ان کی محنت بالآخر کامیاب ہوگئی ہے۔ حکومت کی جانب سے بیڑ شہر میں اردو گھر کی تعمیر کے لیے فنڈز سمیت منظوری دے دی گئی ہے۔ اس کامیابی پر آر. سندیپ کشیر ساگر نے وزیراعلیٰ نہ. دیوندر جی فڑنویس، نائب وزیراعلیٰ اور بیڑ ضلع کی سرپرست وزیر. سنترا تائی پوار اور نائب وزیراعلیٰ. اکناتھ جی شندے کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ بیڈ شہر میں اردو گھر کی تعمیر کے لیے پچھلے کئی دنوں سے. سندیپ شرساگر فعال طور پر کوشش کر رہے تھے۔ اس سلسلے میں انہوں نے حکومت اور انتظامیہ کی سطح پر مسلسل پیگیری کی۔ چند روز قبل انہوں نے وزیراعلیٰ دیوندر جی فڑنویس سے ملاقات بھی کی تھی۔ اس کے علاوہ حکومت کو تحریری طور پر درخواست دی تھی اور مسلسل فالو اپ کیا تھا۔ اس پر حکومت کے اقلیت محکمے نے بیڈ شہر میں اردو گھر کی تعمیر کے لیے سرکاری منظوری دے دی ہے اور آگے کی انتظامی کارروائی بھی شروع ہوگئی ہے۔ اس عمارت سے بیڈ شہر میں اردو زبان، ادب اور ثقافت کے تحفظ کے لیے ایک وقف شدہ پلیٹ فارم میسر آئے گا۔ اس مثبت اور تاریخی فیصلے کے لیے آر. سندیپ کشیر ساگر نے بیڑ اسمبلی حلقے کی طرف سے وزیراعلیٰ اور دونوں نائب وزیراعلیٰ کے شکریہ اور اظہار تشکر کیا ہے۔ آر. کشیر ساگر کی مسلسل پیگیری سے حاصل ہونے والی اس کامیابی کو ماسٹر سٹروک قرار دیا جا رہا ہے۔ اس فیصلے سے مسلمان معاشرے میں. سندیپ شرساگر کے لیے مثبت لہر پیدا ہوئی ہے۔

کرناٹک کے اسکولوں میں حجاب سے پابندی ختم

جنیو اور رودراکش پہننے کی بھی اجازت، 2022 میں لگی تھی روک

کرناٹک کی کانگریس حکومت نے اسکولوں اور کالجوں میں حجاب پر پابندی والے 2022 کے فیصلہ کو واپس لے لیا ہے۔ نئے حکم کے تحت طلبا کو حجاب کے علاوہ کلاوا، رودراکش اور جنیو پہننے کی بھی اجازت دی گئی ہے، بشرطیکہ یہ اسکول کے نظم وضبط اور قواعد کے تحت ہوں۔ فروری 2022 میں اُس وقت کرناٹک کی بی جے پی حکومت نے ایک حکم جاری کیا تھا، جس کے تحت سرکاری پری یونیورسٹی کالجوں میں طلبا کے لیے مقررہ یونیفارم کی پابندی لازمی قرار دی گئی تھی۔ لیکن اب حجاب، جنیو، کلاوا اور رودراکش وغیرہ کے استعمال کی بھی اجازت مل گئی ہے۔ کانگریس حکومت کا جو نیا حکم نامہ سامنے آیا ہے، اس میں 4 اہم نکات ہیں۔ جاری حکم میں بتایا گیا ہے کہ یونیفارم کے ساتھ محدود روایتی اور رسوم ورواج پر مبنی علامتیں پہننے کی اجازت ہے۔ طلبا و طالبات حجاب کے علاوہ پگڑی، جنیو، کلاوا، شیو مالا اور رودراکش پہن سکتے ہیں۔ رسوم ورواج سے جڑی علامتیں لازمی نہیں ہیں، اگر کوئی پہن کر آتا ہے تو کلاس میں انٹری ملے گی۔ امتحان کے دوران ڈریس کوڈ پر پوری طرح سے عمل کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ فروری 2022 میں جاری حکم میں کہا گیا تھا کہ ایسے کپڑے پہننے کی اجازت نہیں ہوگی جو برابری، اتحاد اور عوامی نظم کو متاثر کریں۔ اسی حکم کے بعد کئی سرکاری تعلیمی اداروں میں مسلم طالبات کو حجاب پہن کر کلاس میں داخلے پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ کرناٹک کے اُڈوپی ضلع کے ایک کالج میں 31 دسمبر 2021 کو 6 مسلم طالبات کو حجاب پہننے سے روک دیا گیا تھا، جس کے بعد وہ دھرنے پر بیٹھ گئی تھیں۔ یہ تنازعہ ریاست کے دوسرے حصوں میں بھی پھیل گیا۔ اس کے بعد ہندو تنظیموں سے وابستہ طلبا نے جواب میں بھگوا شال پہن کر کالج آنا شروع کر دیا۔ تشدد ہونے کے بعد فروری 2022 میں ریاستی حکومت نے اسکولوں اور کالجوں میں ہر طرح کے مذہبی شناخت والے کپڑے پہننے پر پابندی لگا دی۔ حکم میں کہا گیا تھا کہ ایسا کوئی بھی لباس، جو برابری، یکجہتی اور عوامی قانون و نظم کو متاثر کرے گا، اسے پہننے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس حکم کو لے کر کافی ہنگامہ ہوا تھا۔ مارچ 2022 میں کرناٹک ہائی کورٹ نے حکومت کے حکم کو درست قرار دیا اور کہا کہ اسلام میں حجاب 'لازمی مذہبی عمل' ثابت نہیں ہوا۔ پھر یہ معاملہ سپریم کورٹ پہنچ گیا۔ اکتوبر 2022 میں سپریم کورٹ کی 2 ججوں کی بنچ میں منقسم فیصلہ آیا۔ ایک جج نے پابندی ہٹانے کی بات کہی، جبکہ دوسرے نے ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ اکتوبر 2022 میں سپریم کورٹ کی 2 ججوں کی بنچ نے منقسم فیصلہ دیا۔ جسٹس ہیمنت گپتا نے کرناٹک ہائی کورٹ کے فیصلہ اور پابندی کو درست مانا۔ جسٹس سدھانشو دھولیا نے کہا کہ طالبات کی تعلیم اور پسند زیادہ اہم ہے اور پابندی غلط ہے۔ دونوں ججوں کی رائے الگ ہونے کی وجہ سے معاملہ بڑی بنچ کو بھیج دیا گیا۔ اس کے بعد کئی سال تک بڑی بنچ میں باقاعدہ سماعت شروع نہیں ہوئی اور حتمی آئینی فیصلہ زیر التوا رہا۔ اس دوران قانونی صورت حال یہ رہی کہ کرناٹک ہائی کورٹ کا 2022 والا فیصلہ مؤثر مانا جاتا رہا، کیونکہ سپریم کورٹ نے اسے مکمل طور پر منسوخ نہیں کیا تھا۔

اقلیتی اسکولوں کو TET سے بڑی راحت تعلیمی افسران کی من مانی پر ہائی کورٹ کی سخت سرزنش؛ "دوبارہ غلطی کی تو خیر نہیں"

چھترپتی سمبھاجی نگر: اورنگ آباد بمبئی ہائی کورٹ کی اورنگ آباد بنچ نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ اقلیتی تعلیمی اداروں میں مقرر کیے جانے والے اساتذہ کے لیے "ٹیچر ایلیجیبلٹی ٹیسٹ" (TET) لازمی نہیں ہے۔ عدالت نے بار بار واضح احکامات کے باوجود ٹی ای ٹی کے نام پر اساتذہ کی تقرری کی تجاویز مسترد کرنے والے تعلیمی افسران کے رویے پر سخت ناراضگی ظاہر کی اور خبردار کیا کہ اگر آئندہ ایسی غلطی دوبارہ ہوئی تو متعلقہ افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اصل معاملہ کیا ہے؟ سید ابوزید سید رفیق، گائیکواڑ سائیلی وینکٹیش اور سائناتھ گنپت بنسوڈے نامی اساتذہ کی "شکشن سیوک" عہدے پر تقرری کو تعلیمی افسران نے منظوری دینے سے انکار کر دیا تھا۔ محکمۂ تعلیم کی جانب سے یہ دلیل دی گئی تھی کہ مذکورہ اساتذہ نے ٹی ای ٹی امتحان پاس نہیں کیا ہے۔ اس فیصلے کے خلاف اساتذہ نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ عدالت کے سخت ریمارکس جسٹس محترمہ ویبھا کنکنواڑی اور جسٹس اجیت بی. کڈے ٹھانکر پر مشتمل بنچ نے سماعت کے دوران محکمۂ تعلیم کے رویے پر سخت برہمی ظاہر کی۔ عدالت نے کہا کہ عدالت بار بار واضح احکامات جاری کر رہی ہے، اس کے باوجود تعلیمی افسران جان بوجھ کر ان احکامات کو نظرانداز کر کے غلط فیصلے لے رہے ہیں۔ عدالت میں طلب کیے جانے پر افسران غیر مشروط معافی مانگ لیتے ہیں، لیکن بعد میں دوبارہ وہی غلطیاں دہراتے ہیں۔ اس بار عدالت نے صرف وارننگ دے کر چھوڑا ہے، لیکن آئندہ براہِ راست کارروائی کی جائے گی۔ سپریم کورٹ نے "انجمن اشاعتِ تعلیم ٹرسٹ" معاملہ بڑی بنچ کے سپرد کیا ہوا ہے، اس لیے اس فیصلے تک تعلیمی افسران ٹی ای ٹی لازمی ہونے پر زور نہیں دے سکتے۔ 17 اکتوبر 2025 کے سرکاری سرکولر کے مطابق اقلیتی اسکولوں پر آر ٹی ای (RTE) لاگو نہیں ہوتا، اس لیے وہاں ٹی ای ٹی کی شرط بھی لاگو نہیں ہوگی۔ درخواست گزاروں کی جانب سے پیش ہونے والے وکلاء: ایڈوکیٹ سید توصیف یاسین سید ابوزید اور دیگر کی جانب سے ایڈوکیٹ شیخ طارق مبین انچ گاگائیکواڑ سائیلی وینکٹیش کی جانب سے ایڈوکیٹ کے. پی. روڈ گے سائناتھ گنپت بنسوڈے کی جانب سے عدالت کا حتمی حکم: عدالت نے تعلیمی افسران کے سابقہ احکامات منسوخ کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو 15 دن کے اندر نئی تجاویز پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ تجاویز عائد نہ کی جائے اور ایک ماہ کے اندر تقرریوں کو منظوری دی جائے۔

پولیس کارروائی میں گورکشکوں کو شامل کرنا قوانین کی خلاف ورزی: شیخ مجیب

بیڑ: نمائندہ۔ غیر قانونی طور پر مویشیوں کی نقل وحمل کرنے والوں کے خلاف اطلاع ملنے پر صرف پولیس یا متعلقہ سرکاری افسران کو ہی کارروائی کرنی چاہیے، کسی بھی نجی شخص کو اس میں شامل نہیں کیا جانا چاہیے۔ یہ واضح ہدایات ریاست کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کی جانب سے 7 اگست 2025 کے سرکلر کے ذریعے جاری کی گئی تھیں۔ ان ہدایات کے باوجود دو دن قبل پیٹھ بیڑ پولیس نے شہر کے مومن پورہ علاقے میں مویشیوں سے متعلق کارروائی کے دوران نجی گورکشکوں کو اپنے ساتھ شامل کیا۔ سب سے سنگین بات یہ رہی کہ پولیس پہنچنے سے پہلے ہی یہ گورکشک مومن پورہ پہنچ گئے، کئی گھروں کے تالے توڑ دیے، زبردستی گھروں میں داخل ہوئے اور دھمکیاں دیں۔ اس پورے واقعے کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہیں۔ شیخ مجیب کا سوالنیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت دادا گروپ) کے رہنما شیخ مجیب نے سوال اٹھایا ہے کہ ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے واضح حکم نامے کے باوجود پیٹھ بیڑ پولیس کو کارروائی کے دوران گورکشکوں کو ساتھ لینے کا اختیار کس نے دیا؟ انہوں نے کہا کہ "ایس پی صاحب، کیا اس طرح گورکشکوں کو ساتھ لے کر بیڑ میں فساد کروانا چاہتے ہیں؟" انہوں نے اعلان کیا کہ وہ اس کارروائی کے خلاف عدالت سے رجوع کریں گے۔ شیخ مجیب نے کہا کہ انہیں کارروائی پر اعتراض نہیں، لیکن جس طریقے سے پیٹھ بیڑ پولیس نے گورکشکوں کو شامل کیا، وہ مکمل طور پر غلط اور قوانین کے خلاف ہے۔ سرکلر کی خلاف ورزی مرحوم اجیت دادا پوار کے دور میں قریشی سماج کے رہنماؤں نے گورکشکوں کی جانب سے ہونے والے مبینہ مظالم کے خلاف شکایت کی تھی۔ اس کے بعد ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کی سطح پر 7 اگست 2025 کو ڈاکٹر منوج کمار شرما کی جانب سے خصوصی سرکلر جاری کیا گیا تھا۔ اس سرکلر میں واضح طور پر کہا گیا تھا کہ کسی بھی کارروائی میں نجی افراد کو شامل نہ کیا جائے۔ گاڑیاں روکنا، تلاشی لینا یا مار پیٹ کرنا قانون کے مطابق نہیں ہے۔ اس سرکلر پر پورے مہاراشٹر میں عمل ہونا چاہیے تھا، لیکن پیٹھ بیڑ پولیس نے اس کی کھلی خلاف ورزی کی۔ پولیس کے پہنچنے سے پہلے ہی گورکشک وہاں پہنچ گئے، تالے توڑے، گھروں میں داخل ہوئے اور خواتین و بچوں کے سامنے خوف و ہراس پھیلایا۔ انہوں نے اس کارروائی کی ویڈیوز بھی بنا کر وائرل کیں۔ اہم مطالبات ایس پی فوری طور پر اس معاملے کی جانچ کریں۔ کارروائی کی مکمل ویڈیو فوٹیج طلب کی جائے۔ گورکشکوں کے خلاف کارروائی کی جائے اور انہیں ساتھ لینے والے پولیس افسران کے خلاف بھی ایکشن لیا جائے۔ باکس کارروائی کی مخالفت نہیں، مگر طریقہ غیر قانونی ایک اور سوال بنتا جا رہا ہے کہ تمام گورکشک بیڑ کے باہر کے اضلاع سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ بیڑ کے بارشی روڈ پر واقع ایک ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ سوال یہ ہے کہ یہ گورکشک بیڑ کیسے پہنچے؟ کیا جان بوجھ کر بیڑ کی امن و امان کی صورتحال خراب کرنے کے لیے انہیں یہاں لایا گیا؟ اس کی بھی گہرائی سے تحقیقات ہونی چاہیے۔ شیخ مجیب نے اس پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

مودی پہلے اپنے دورے اور قافلے روکیں، پھر عوام کو نصیحت دیں

راج ٹھاکرے کا حملہ! فوری طور پر سب پارٹیوں کی میٹنگ بلائیں: شرد پوار

ممبئی: ضمیر قاضی کی رپورٹ پیٹرول، ڈیزل اور کھانا پکانے کے تیل کے استعمال کو کم کرنے کی اپیل پر وزیراعظم نریندر مودی کے بیان کے بعد اپوزیشن نے شدید تنقید شروع کردی ہے۔ منسے سربراہ راج ٹھاکرے نے وزیراعظم پر سیدھا حملہ کرتے ہوئے کہا کہ مودی پہلے خود اپنے دورے اور قافلے بند کریں، اس کے بعد عوام کو نصیحت دیں۔ جبکہ سینئر لیڈر اور نیشنلسٹ کانگریس کے بانی صدر شرد پوار نے وزیراعظم سے فوری طور پر تمام پارٹیوں کی میٹنگ بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایران-امریکہ تناؤ کی وجہ سے عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ اسی پس منظر میں اتوار کو وزیراعظم مودی نے عوام سے کفایت شعاری کی اپیل کی تھی، جس کے بعد مختلف سطحوں پر ان کی شدید تنقید ہو رہی ہے۔ راج ٹھاکرے، شرد پوار، کانگریس لیڈر نانا پٹولے، ہرشوردھن سپکال، سچن ساونت وغیرہ نے سوشل میڈیا (X) پر پوسٹ کر کے حکومت کی تنقید کی ہے۔ راج ٹھاکرے کا حملہ: راج ٹھاکرے نے سوشل میڈیا پر جاری ایک خط میں مرکزی حکومت کی معاشی پالیسیوں، بڑھتی مہنگائی اور ایندھن کی قیمتوں پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے لکھا: "سونا کم خریدیں، پیٹرول-ڈیزل کم استعمال کریں، غیر ملکی دورے ملتوی کریں اور الیکٹرک گاڑیوں کا استعمال بڑھائیں! ایسا کہنے والے وزیراعظم اور ان کے ساتھی خود ملک بھر میں سینکڑوں گاڑیوں کے قافلوں کے ساتھ روڈ شو اور جلوس نکال رہے ہیں۔ اس خرچ اور ایندھن کی کھپت کا حساب کون دے گا؟" انہوں نے مزید کہا کہ خام تیل کی قیمتیں 90-100 ڈالر فی بیرل تک جانا کوئی نئی بات نہیں ہے۔ 2008، 2011-12، 2013-14 اور 2022-23 میں بھی ایسی صورتحال آئی تھی۔ "جب خام تیل 60-65 ڈالر فی بیرل تھا تب بھی عوام کو مہنگا پیٹرول-ڈیزل بیچا گیا۔ حکومت نے اس سے لاکھوں کروڑ روپے کمائے۔ وہ پیسہ آخر کہاں چلا گیا؟" راج ٹھاکرے نے کہا کہ ملک اور ریاستوں کی معیشت کمزور ہو رہی ہے، لیکن حکومت سارا الزام صرف ایران-اسرائیل جنگ پر ڈال رہی ہے۔ انہوں نے بی جے پی کی انتخابی ریلیوں اور روڈ شوز پر بھی سوالات اٹھائے۔ "عوام کو غیر ملکی دورے ملتوی کرنے کی مشورہ دینے والے وزیراعظم خود 15 مئی سے 5 ممالک کے دورے پر جانے والے ہیں۔ پہلے یہ دورے منسوخ کریں، پھر عوام سے اپیل کریں۔" انہوں نے سابق وزیراعظم لال بہادر شاستری کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ شاستری جی نے جنگ کے وقت جو اپیل کی تھی، اسے خود عملی طور پر اپنایا تھا۔ کیا آج کی قیادت ایسا کر پائے گی؟ شرد پوار کا مطالبہ: شرد پوار نے کہا کہ حکومت کو مہنگائی، بے روزگاری اور ایندھن کی قیمتوں کے مسائل پر عوام کے سامنے حقیقت رکھنی چاہیے۔ صرف عوام سے کفایت شعاری کی اپیل کرنے سے کام نہیں چلے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیراعظم اپنی صدارت میں فوری طور پر سب پارٹیوں کی میٹنگ بلائیں، تمام پارٹیوں کے لیڈروں کو اعتماد میں لے کر فیصلے کریں۔ ساتھ ہی ملک کے اہم ماہرین معیشت، صنعت کے نمائندوں اور ماہرین کی میٹنگ بلا کر صورتحال کا گہرائی سے تجزیہ کیا جائے۔

وقت سے پہلے آسکتا ہے مانسون، 25 اور 27 مئی کے درمیان کیرالہ پہنچنے کی توقع

کیرالہ: ملک میں مانسون مقررہ وقت سے 4 سے 6 دن پہلے پہنچ سکتا ہے۔ عام طور پر مانسون یکم جون تک کیرالہ پہنچ جاتا ہے لیکن اس بار 25 اور 27 مئی کے درمیان پہنچنے کا امکان ہے۔ جنوب مغربی خلیج بنگال میں ایک نظام نمودار ہو گیا ہے جو اگلے 48 گھنٹوں میں مضبوط ہو سکتا ہے۔ اس سے کئی جنوبی ریاستوں میں بارش میں اضافہ ہوگا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سری لنکا کے ساحل کے قریب بننے والا کم دباؤ کا علاقہ اب شمال کی جانب بڑھتے ہوئے جنوب مغربی خلیج بنگال تک پہنچ گیا ہے۔ ماہرین موسمیات کے مطابق یہ نظام مزید خلیج بنگال کے وسطی علاقوں کی جانب بڑھ سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی خط استوا کے پار سے آنے والی نمی سے بھری ہوائیں مضبوط ہوں گی۔ جنوب مغربی ہوائیں انڈمان اور نکوبار جزائر کے بڑے حصوں کو متاثر کریں گی۔ موسم کے یہ اشارے بتا رہے ہیں کہ مانسون جنوب مشرقی خلیج بنگال، جنوبی انڈمان سمندر اور جزائر انڈمان اور نکوبار میں 16 مئی کے آس پاس شروع ہو سکتا ہے۔

نیٹ کا امتحان محنت کرنے والوں کے ساتھ کھلا مذاق

جاوید اختر زکی خان

اس ملک میں شاید سب سے سستا اگر کچھ رہ گیا ہے تو وہ نوجوانوں کے خواب ہیں۔ خاص طور پر اُن بچوں کے خواب، جو ڈاکٹر بننے کی خواہش لیے اپنی پوری جوانی کتابوں کے قبرستان میں دفن کر دیتے ہیں۔ نیٹ (NEET) صرف ایک امتحان نہیں، لاکھوں خاندانوں کی امید، قربانی اور مستقبل کا نام ہے۔ مگر افسوس کہ اس ملک میں اب تعلیم بھی ایک منصفانہ حق کم اور ایک سیاسی و انتظامی تماشہ زیادہ بنتی جا رہی ہے۔ ایک طرف وہ بچے ہیں جو رات رات بھر جاگ کر پڑھتے ہیں، موبائل بند کر دیتے ہیں، دوستوں سے دور ہو جاتے ہیں، عید، دیوالی، شادی بیاہ، کھیل کود، سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔ اور دوسری طرف وہ لوگ ہیں جو ایئر کنڈیشن کمروں میں بیٹھ کر پورے نظام کا گلا گھونٹ دیتے ہیں۔ کسی کا پیپر لیک ہو جاتا ہے، کسی کے نمبر مشکوک ہو جاتے ہیں، کسی کا سینٹر بدنظمی کا شکار ہوتا ہے، اور پھر حکومت و ادارے چند رسمی پریس کانفرنسیں کر کے سمجھتے ہیں کہ قوم خاموش ہو جائے گی۔ یہ صرف نااہلی نہیں، یہ نوجوان نسل کے ساتھ ایک اجتماعی دھوکہ ہے۔ ایک غریب باپ اپنی بیٹی کی کوچنگ کے لیے قرض لیتا ہے۔ ایک مزدور ماں اپنے بیٹے کی کتابوں کے لیے اپنے زیور بیچ دیتی ہے۔ ایک طالب علم بارہ بارہ گھنٹے پڑھ کر اپنی آنکھیں خراب کر لیتا ہے۔ مگر آخر میں ان سب کی محنت کو چند بدعنوان افسران، پیپر لیک مافیا اور سیاسی بے حسی مل کر جلا دیتی ہے۔ اور پھر یہی لوگ اسٹیجوں پر کھڑے ہو کر نوجوانوں کو "ملک کا مستقبل" کہتے ہیں۔ کیسا مستقبل؟ وہ مستقبل جس کے ہاتھ میں ڈگری سے پہلے بے یقینی تھما دی گئی ہو؟ وہ مستقبل جسے یقین ہی نہ ہو کہ اس کی محنت واقعی اس کی قسمت بدل سکتی ہے؟ اس ملک میں اب مسئلہ صرف بے روزگاری نہیں رہا، مسئلہ اعتماد کے قتل کا ہے۔ نوجوانوں کو محسوس ہونے لگا ہے کہ یہاں قابلیت سے زیادہ تعلقات اہم ہیں، محنت سے زیادہ پیسہ طاقتور ہے، اور انصاف سے زیادہ سیاسی فائدہ ضروری ہے۔ جب ایک قومی سطح کا امتحان بار بار سوالوں کے گھیرے میں آ جائے، تو سمجھ لینا چاہیے کہ خرابی کسی ایک افسر یا ایک ادارے میں نہیں بلکہ پورے نظام کی روح میں اتر چکی ہے۔ سب سے شرمناک بات یہ ہے

کہ ہر اسکینڈل کے بعد ذمہ دار لوگ ایک ہی ڈھونگ رچاتے ہیں۔ تحقیقات ہوں گی...... قصورواروں کو بخشا نہیں جائے گا...... نظام مزید مضبوط بنایا جائے گا...... مگر حقیقت یہ ہے کہ ہر سال وہی کہانی دہرائی جاتی ہے۔ ہر سال لاکھوں بچے پھر اسی شکنجے میں دھکیل دیے جاتے ہیں۔ اور ہر سال اقتدار میں بیٹھے لوگ نوجوانوں کے صبر کا امتحان لیتے رہتے ہیں۔ کیا اس ملک کے حکمرانوں نے کبھی سوچا ہے کہ ایک طالبِ علم کی ذہنی حالت کیا ہوتی ہے؟ وہ بچہ جو ایک ایک نمبر کے لیے اپنی نیند قربان کرتا ہے، جب اسے پتہ چلتا ہے کہ کہیں پیپر پہلے ہی فروخت ہو چکا تھا، تو اس کے دل پر کیا گزرتی ہوگی؟ وہ صرف امتحان نہیں ہارتا، وہ نظام پر یقین ہار جاتا ہے۔ اور جس قوم کے نوجوان نظام پر یقین کھو دیں، وہ قوم صرف تقریروں سے ترقی نہیں کر سکتی۔ تعلیم کسی بھی ملک کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے۔ مگر یہاں تعلیم بھی سیاسی نعروں، کرپشن، اقربا پروری اور نااہلی کے بوجھ تلے دبتی جا رہی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے حکمرانوں کو نوجوانوں کے خوابوں سے کوئی دلچسپی ہی نہیں، انہیں صرف اپنی کرسیوں، جلسوں اور اشتہاروں کی فکر ہے۔ اگر ایک ملک اپنے ذہین، محنتی اور ایماندار طلبہ کو انصاف نہ دے سکے، تو پھر وہ ملک آخر کس بنیاد پر خود کو ترقی یافتہ کہنے کا خواب دیکھتا ہے؟ اونچی عمارتیں، بڑی بڑی سڑکیں اور چمکتے نعرے کسی قوم کو عظیم نہیں بناتے۔ قومیں انصاف، شفافیت اور نوجوانوں کے اعتماد سے بنتی ہیں۔ نیٹ کے ساتھ ہونے والی بدانتظامی صرف امتحانی بحران نہیں، یہ اخلاقی بحران ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ نظام کے اندر کہیں نہ کہیں بے شرمی اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ لاکھوں بچوں کے مستقبل سے کھیلنا بھی معمولی بات سمجھا جانے لگا ہے۔ اور اگر یہی حال رہا، تو آنے والے وقت میں نوجوان صرف ملک چھوڑنے کے خواب دیکھیں گے، ملک بنانے کے نہیں۔ کیونکہ جہاں محنت کی عزت نہ ہو، وہاں ذہانت دم توڑ دیتی ہے۔ اور جہاں انصاف مر جائے، وہاں قومیں اندر ہی اندر کھوکھلی ہو جاتی ہیں۔

Thursday 14th May 2026
بروز جمعرات ۱۴ رمئی ۲۰۲۶ء
TAMIR
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUE
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

بیٹی کا اصل جہیز تربیت ہے، ساز و سامان نہیں

• ڈاکٹر بشریٰ تسنیم

روز ازل سے عورت کسی ایک لمحے کے لئے بھی بے یارو مددگار، تنہا یا لاوارث نہیں رکھی گئی۔ جب دنیا کی سب سے پہلی عورت عالم ہست و بود میں آئی تو اس کا سرپرست اعلیٰ اس کا شوہر موجود تھا۔ آدم علیہ السلام سے حوا علیہا السلام اور پھر اس جوڑے سے بے شمار مرد اور عورتیں پیدا ہوئے اور رشتے اور تعلق کے سلسلے شروع ہوئے جو مسلسل خاندان، برادری، قبیلے اور قوموں کی شکل میں بڑھتے جا رہے ہیں۔ یہ بھی اللہ کریم کی خاص نشانیوں میں سے ایک ہے۔

اب تک ہم ابن آدم کی بحیثیت شوہر، ذمہ داریوں کی بات کرتے آئے ہیں تاہم بنت حوا کی بحیثیت بیوی، جو ذمہ داریاں ہیں، ان کا تذکرہ بھی ناگزیر ہے اس لئے کہ اللہ رب العزت نے حقوق و فرائض کو توازن کے ساتھ رکھا ہے۔ معاشرے کی پہلی اکائی گھر اور گھر کی پہل جس رشتے سے ہوتی ہے ان میں حقوق و فرائض کا توازن ہی وہ بنیاد ہے جس کے برقرار رہنے سے دنیا "فساد فی الارض" سے بچ سکتی ہے۔

آج کے دور کا بنیادی مسئلہ اچھے رشتوں کا دستیاب نہ ہونا ہے اور اچھے رشتے کی تعریف ہر کوئی اپنے نفس سے پوچھتا ہے حالانکہ رشتے کی تلاش میں وہی معیار مطلوب ہونا چاہئے جو اللہ کریم اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم فرما دیا ہے یعنی:

"تقویٰ، مال، حسب نسب، شکل وصورت"

رشتوں کی تلاش میں فی زمانہ اس ترتیب کو الٹ پلٹ کر دیا جاتا ہے یا من مانی تاویلیں پیش کی جاتی ہیں تو نتیجتاً انجام بھی الٹ جاتا ہے۔

"کفو" کا خیال رکھنا بھی عقل و دانش کا امتحان ہوتا ہے۔ اس "کفو" کی ترتیب بھی تقویٰ، مال حسب نسب اور شکل وصورت میں قائم رہے گی اور تقویٰ کا معیار ترجیح ہوگا۔

> "کفو" کا خیال رکھنا بھی عقل و دانش کا امتحان ہوتا ہے۔ اس "کفو" کی ترتیب بھی تقویٰ، مال حسب نسب اور شکل وصورت میں قائم رہے گی اور تقویٰ کا معیار ترجیح ہوگا۔

اپنی بیٹی کی پسند کا خیال رکھنا والدین کی ذمہ داری ہے مگر بیٹی کی پسند کو مسنون معیار پہ رکھنے کے لئے اس کی تربیت کرنا اس سے زیادہ ضروری ہے۔ بیٹی کو معلوم ہونا چاہئے کہ وہ سرپرست کی رضامندی کے بغیر اپنی آئندہ زندگی کا فیصلہ نہیں کر سکتی اور سرپرست کو بھی اس بات کا پابند فرمایا گیا ہے کہ وہ بیٹی یا بہن کی رضامندی کے بغیر اس کی آئندہ زندگی کا فیصلہ نہیں کر سکتا باہم افہام و تفہیم سے فریقین ایک دوسرے پر اپنا نقطہ نظر واضح کر سکتے ہیں۔ ضد، انا، ہٹ دھرمی مومن کا شیوہ نہیں۔ اللہ کریم اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات مبارکہ کے مطابق معاملات کو سلجھانے میں برکت بھی ہوتی ہے اور امن وسکون بھی میسر آتا ہے۔ کسی عالم سے پوچھا گیا کہ میں اپنی بیٹی کے لئے کیسا شوہر منتخب کروں تو انہوں نے جواب دیا:

"جو خوف خدا رکھتا ہو، ایسے شخص کو اگر بیوی پسند آ گئی تو قدر کرے گا، اگر اس کے دل کو نہ بھائی تو اللہ کریم کے خوف کی وجہ سے ظلم نہیں کرے گا"۔

بیٹی کے والدین خصوصاً ماں کو یہ خیال رکھنا چاہئے کہ بیٹی کا جہیز وہ نہیں جو وہ اس کی پیدائش کے وقت سے جمع کر رہی ہے بلکہ اصل جہیز وہ تربیت ہے جو زندگی بھر اس کی بیٹی کے کام آئے گی۔ دنیاوی ساز و سامان ہمیشہ نہیں چلتا، پرانا ہو کر ناقابل استعمال ہو جاتا ہے لیکن نیک تربیت نسل در نسل چلتی ہے اور والدین کے لئے صدقہ جاریہ بن جاتی ہے۔

بیٹی کی تربیت کو جزوقتی کورس نہیں سمجھنا چاہئے۔ موقع و محل کے لحاظ سے بدلتے ماں کے تیور اور معاشرتی معاملات میں طور اطوار، لب ولہجہ، غیبت وحسد سے اجتناب اور پھر اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے معاملاتِ زندگی کو سنت طیبہ کے مطابق رکھنے کی سعی کرتے رہنا وہ جہیز ہوتا ہے جو بیٹی کے قلب وذہن میں قطرہ قطرہ کرکے جذب ہوتا رہتا ہے۔

بیٹی کو محض زبانی طور پر وسیع القلبی، حلم تحمل، برداشت اور ایثار کی نصیحت کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ اس کا اثر اس وقت ہوتا ہے جب بیٹی ان سب صفات کا عملی مظاہرہ اپنے والدین اور خصوصاً ماں میں دیکھتی ہے۔ یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ اخلاصِ نیت کے بغیر کی گئی کوئی بھی نیکی صدقہ جاریہ نہیں بن سکتی کیونکہ اس کے اثرات اولاد تک نہیں پہنچ پاتے۔ ■ ■

فریج کی صفائی اور حفاظت

فریج گھریلو استعمال کی ایک اہم ترین چیز ہے جس کے لیے مناسب صفائی اور دیکھ بھال کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ فریج کی دیکھ بھال کے معاملے میں غفلت برتنا نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔ فریج کو تھرمامیٹر کے ذریعے اکثر وبیشتر چیک کرتے رہنا چاہیے۔ اس طرح آپ کو فریج کی کارکردگی اور اس میں پیدا ہونے والی خرابیوں کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی رہیں گی۔ اگر فریج کو چیک نہیں کیا جائے گا تو آپ کا فریج خراب ہو کر بند بھی ہو سکتا ہے اور یا غلط ٹمپریچر کی وجہ سے اس میں رکھی ہوئی چیزیں خراب بھی ہو سکتی ہیں. فریج کا ٹمپریچر پچاس ڈگری سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے اور جب اسے چیک کرنا ہو تو فریج کا ٹمپریچر چالیس ڈگری تک رکھیں .

فریج میں آئس کیوب ٹرے عموماً زیادہ برف بننے کی وجہ سے منجمد ہو کر چپک جاتی ہے اور اسے اکھاڑنا مشکل ہو جاتا ہے. اس تکلیف دہ مسئلے سے بچنے کے لیے آپ آئس کیوب ٹرے کے نیچے مومی کاغذ رکھ دیں. آئس کیوب ٹرے فریج میں نہیں چپکے گی ۔فریج کے اندرونی دروازے کو کبھی بھی پانی ڈال کر نہیں دھوئیں . اس طرح دھونے سے چاروں طرف لگا ہوا ربڑ خراب ہو جاتا ہے . اسے گیلے کپڑے سے پونچھ کر صاف کرنا چاہیے . فریج کو اندر سے دھونے کے لیے صابن کا استعمال نقصان دہ ثابت ہوتا ہے جس کی وجہ سے فریج میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے اس سے بہتر ہے کہ پانی میں سہاگہ (بوریکس) ملا کر دھوئیں ایک سیر پانی میں ایک درمیانہ چمچ سہاگہ کافی ہے .فریج کے اندر بہت زیادہ برف جمنے نہ دیں کیونکہ اس طرح فریج جلدی خراب ہو جاتا ہے ہر مہینے فریج بند کر کے اندر جمی ہوئی برف پگھلنے دیں اگر برف بہت زیادہ جمی ہو تو دھونے سے پہلے برف والے خانے کے نچلے حصے میں کھولتے ہوئے پانی کی دیگچی رکھ کر دروازہ بند کر دیں برف چند لمحوں میں پگھل جائے گی. فریج کی چمک دمک برقرار رکھنے کے لیے تھوڑے سے پانی میں ایمونیا کے چند قطرے ملا کر صاف کریں. سموسے یا پیٹیز اس طرح فریج میں رکھیں کہ وہ آپس میں نہ جڑیں. جب وہ سخت ہو جائیں تو انہیں کسی کاغذ میں لپیٹ کر فریج میں رکھیں اس طرح وہ آپس میں نہیں جڑیں گے. فریج میں پھلوں کو محفوظ اور ٹھنڈا رکھنے کے لیے مضبوط سیلوفین کے لفافوں میں بند کریں تیزابی فروٹ علیحدہ رکھیں کیونکہ تیزابی پھل سے کاغذ وغیرہ گل جاتے ہیں اور دوسرے پھلوں کی خوشبو اور ذائقے کو خراب کرتے ہیں۔ ■ ■

گھر میں توانائی بچانے کی عادت اپنائیں

گرمیوں کا موسم شروع ہوتے ہی ملک کے مختلف علاقوں میں لوڈ شیڈنگ کی صورت حال گھمبیر ہو جاتی ہے۔ مزید برآں کہ چند ہفتوں بعد رمضان المبارک کا مہینہ شدید گرمیوں میں شروع ہوگا، آج ہم آپ کی خدمت میں چند آسان اور مفید مشورے پیش کر رہے ہیں، جن پر عمل پیرا ہو کر بجلی بچائی جا سکتی ہے۔

بیڈ روم میں بجلی کی بچت

گھر میں مجموعی طور پر جتنی بجلی خرچ ہوتی ہے، اس میں بیڈ روم میں خرچ ہونے والی بجلی کا اچھا خاصا حصہ ہوتا ہے۔ اپنے کمرے کے ایئر کنڈیشنر کو 26 ڈگری سینٹی گریڈ پر چلائیں۔ کمرے کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے کھڑکیوں اور دروازے کو اچھی طرح بند رکھیں۔ صبح میں اُٹھنے سے دو گھنٹے پہلے ایئر کنڈیشنر کو بند کر کے فین کو کم اسپیڈ پر آن کر دیں۔ آپ کا کمرہ دو، تین گھنٹوں تک ٹھنڈا رہے گا۔ اپنے اسمارٹ فونز کو ساری رات چارج ہونے کے لیے نہ چھوڑیں۔ فون چند گھنٹوں میں مکمل طور پر چارج ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ اپنے بیڈ روم میں ٹیلی ویژن دیکھتے ہیں تو اسے اسٹینڈ بائے موڈ پر نہ چھوڑیں۔ سونے سے پہلے ٹی وی سیٹ کو سوئچ آف کر دیں۔

بیٹھک میں بجلی کی بچت

گھر میں سب سے زیادہ دیر استعمال میں رہنے والا کمرہ بیٹھک (Living Room) ہوتا ہے، اس لئے اگر آپ توانائی کی بچت کرنا چاہتے ہیں تو سب سے زیادہ اسی پر توجہ دیں۔ دن کے وقت تقریباً تمام حصوں میں قدرتی روشنی وافر مقدار میں دست یاب ہوتی ہے۔ بیٹھک کے کمرے کو اس طرح ڈیزائن کریں کہ قدرتی روشنی ضرور پہنچے۔ ہوا کے لیے بیٹھک کی بیرونی دیوار کو گلاس سلائیڈنگ ڈور اور جالی سے بنے سلائیڈنگ ڈور سے تعمیر کریں۔ گلاس سلائیڈنگ ڈور کو کھول دیں اور باہر کے مچھروں وغیرہ سے بچنے کے لیے جالی کے سلائیڈنگ ڈور کو بند کر دیں۔ بیٹھک میں روشنی اور ہوا کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ استعمال میں نہ ہونے پر برقی آلات کو اسٹینڈ بائے پر نہ چھوڑ کر جائیں۔ اس سے سالانہ چار سے پانچ ہزار روپے کی بچت ہو سکتی ہے۔

بچوں کے سونے کے کمروں میں

ٹی وی اور گیم کنسول چلانے میں سالانہ آٹھ سے دس ہزار روپے خرچ ہو سکتے ہیں۔ استعمال میں نہ ہونے پر کنسول کا پلگ نکال دینے سے کھپت میں تقریباً نصف کی کمی ہوتی ہے۔ سوئچ تک رسائی کو آسان بنا کر آلات کو ساکٹ سے آف کرنے کے لئے اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ اگر آپ کے بچوں کو رات میں لائٹ کی ضرورت ہے تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ کم توانائی والا بلب استعمال میں لایا جائے۔ اگر آپ نیا کمپیوٹر خریدنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں، تو جان لیں کہ پرانے ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر کے مقابلہ میں ایک نیا لیپ ٹاپ سالانہ دو سے ڈھائی ہزار روپے کی توانائی بچا سکتا ہے (اور کم جگہ بھی لیتا ہے)۔

دالان میں

دالان کی بتیوں کا سب سے زیادہ استعمال ہوتا ہے، لہٰذا یہاں توانائی کی بچت والے بلب لگا کر سالانہ تقریباً پانچ سو روپے فی بلب بچایا جا سکتا ہے۔

کپڑوں کی دھلائی سے متعلق تجاویز

ڈرائر میں ڈالنے سے پہلے واشنگ مشین کی اعلیٰ ترین اسپن سائیکل پر کپڑوں کو گھمائیں۔ واشنگ مشین کا ایک لوڈ مکمل ہونے کے بعد ہی کپڑوں کی دھلائی کریں۔ ایک سوٹ دھونے پر بھی اتنی ہی بجلی خرچ ہوگی، جتنی چار سوٹ دھونے میں استعمال ہوگی۔

غسل خانہ میں

فوری شاور لینے کی عادت اپنائیں۔ تکثیف اور حبس بھگانے کے لیے ایگزاسٹ فین اتنی دیر ہی چلائیں، جتنی دیر ضرورت ہو۔

متبادل توانائی پر غور کریں

گھر کے آؤٹ ڈور حصوں میں جہاں جہاں براہ راست سورج کی روشنی پڑتی ہے، وہاں رات کے اوقات میں لائٹ کی ضروریات پوری کرنے کے لیے سولر آلات کا استعمال کریں۔ دن کے وقت سولر بلب اور دیگر سولر آلات کو چارج کریں اور رات کے وقت جلا دیں۔ عام ایئر کنڈیشنر کی جگہ انورٹر ایئر کنڈیشنر خریدیں۔ قیمت کا فرق آپ ایک سیزن میں بجلی کے بلوں میں فرق کے ذریعے برابر کر لیں گے۔ ■ ■

گھریلو نسخے

☞ کارن فلا ور دودھ میں ملا کر پیسٹ بنا لیں اور چہرے پر لگائیں ہفتے میں دو بار یہ کرنے سے رنگ گورا ہونے لگے گا، دھوپ سے جھلسی ہوئی جلد بھی ٹھیک ہو جائے گی۔

☞ چاول اور دال اگر زیادہ لے کر اسٹاک کر لئے جائیں تو کیڑا لگ جاتا ہے اگر دو یا تین تیز پات ڈال دیں تو کیڑا نہیں لگے گا۔

☞ اکثر قمیض دُھلنے کے بعد اُس کا کالر پوری طرح صاف نہیں ہوتا، اس کے لئے قمیض دھونے سے پہلے تھوڑا سا شیمپو کالر پر لگا کر رگڑیں پھر قمیض دھو لیں کالر بالکل صاف ہو جائے گا۔

☞ اکثر لوگوں کو سفر کے دوران چکر اور متلی کی شکایت ہوتی ہے۔ اس سے بچنے کے لئے سفر شروع کرنے سے پہلے سونٹھ کا سفوف دو یا تین چٹکی لے کر پھانک لیں۔ اس شکایت میں یہ بہت مفید ہوتا ہے۔

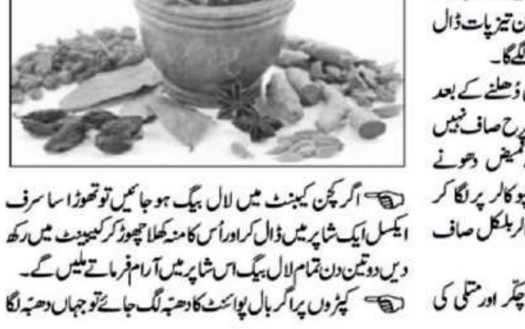

☞ اگر کچن کیبنٹ میں لال بیگ ہو جائیں تو تھوڑا سا سرف ایکسل ایک شاپر میں ڈال کر اور اُس کا منہ کھلا چھوڑ کر کیبنیٹ میں رکھ دیں دو تین دن تمام لال بیگ اس شاپر میں آرام فرماتے ملیں گے۔

☞ کپڑوں پر اگر بال پوائنٹ کا دھبہ لگ جائے تو جہاں دھبہ لگا ہو اُس کپڑے کے نیچے اخبار رکھ کر دھبے پر تھنر روئی میں بھگو کر رکھ دیں۔ دھبہ پھیل کر اخبار میں جذب ہو جائے گا پھر کپڑے کو اچھی طرح دھو لیں۔

☞ بڑی الائچی 6 ماشہ بکرے کا گوشت 5 تولہ۔ مذکورہ اشیاء کو توے پر رکھ کر نیچے ہلکی آگ لگا دیں اور توے پر رکھی اشیاء کو ڈھک دیں آدھا گھنٹہ ہلکی آنچ پر پکنے دیں۔ پھر جو کچھ برآمد ہو اس کو باریک کر لیں اور ایک چٹکی سے لے کر 2 چٹکی بھر دوا لے کر شہد ایک چمچ کو نیم گرم کر کے میں ملا کر کھلائیں یا کھائیں۔ یہ نسخہ کھانسی۔ دمہ وغیرہ کو از حد مفید و مجرب ہے۔

☞ اگر چھری چمچ جیسی چیزوں پر زنگ لگ جائے تو میٹھا سوڈا، سرکہ اور دم یا جس چیز سے بھی برتن دھوتے ہیں ان تینوں کا ملغوبہ سا بنا لیں اور برتنوں پر لگا کر 1-2 گھنٹے کے لیے چھوڑ دیں اور پھر پانی سے دھو لیں۔ زنگ سے نجات مل جائے گی۔

☞ ہچکی آ رہی ہو تو لونگ کھا لیں یا چٹکی نمک کھا لیں یا دو سیکنڈ کیلئے سانس روک لیں۔ ■ ■

قدرتی اجزاء کا استعمال بالوں کو بنائے چمک دار

اکثر خواتین بالوں کو خوبصورت بنانے کے لئے طرح طرح کے ہیئر پروڈکٹس استعمال کرتی ہیں جن سے فوری نتائج تو حاصل ہو جاتے ہیں لیکن ان کے مستقل استعمال سے بالوں کی صحت اور نشوونما متاثر ہوتی ہے۔ چند قدرتی اشیاء کا استعمال کر کے ہم کیمیکل سے پاک ہیئر اسپرے اور جیل اب گھر میں تیار کر سکتے ہیں۔ ان سے نہ صرف آپ بالوں کے نت نئے اسٹائل بنا سکتی ہیں بلکہ ان سے بال صحت مند بھی رہیں گے۔

اینٹی بیکٹیریل ہیئر اسپرے

پانی ایک گلاس، چینی ۴ کھانے کے چمچ، گل شمعدانی (جرینیم) کا تیل دو قطرے، روزمیری کا تیل دو قطرے۔

پانی کو ابال کر اس میں چینی کو حل کر کے محلول ٹھنڈا کر لیں، اب اس محلول میں دونوں طرح کے تیل ڈال کر اچھی طرح ہلا لیں۔ قیف کی مدد سے اسے اسپرے بوتل میں ڈال دیں۔ ہیئر اسپرے تیار ہے۔ اسے فریج میں دو ہفتے تک رکھا جا سکتا ہے۔ اس ہیئر اسپرے میں موجود روزمیری کا تیل اینٹی آکسیڈنٹ کی طرح کام کرتا ہے جس سے نہ صرف بالوں کی جلد میں موجود بیکٹیریا ختم ہوتے ہیں بلکہ مردہ جلد میں جان پیدا ہوتی ہے اور نئے بال اگنے لگتے ہیں۔ بال دھو کر ہلکے خشک بالوں میں اس ہیئر اسپرے کا استعمال کریں اور من پسند ہیئر اسٹائل بنائیں۔

بالوں میں مہک کے لیے

کوکونٹ آئل دو بڑے چمچ، لوینڈر آئل 3 سے 4 قطرے، وٹامن ای آئل دو قطرے، عرق گلاب ایک کپ، سرکہ ایک چمچ، گلیسرین تین قطرے، ناریل کا پانی آدھا کپ تمام اجزاء ایک اسپرے بوتل میں ڈال دیں اور اچھی طرح ہلا لیں۔ اس ہیئر اسپرے کا استعمال گیلے بالوں پر کریں۔ یہ ہیئر اسپرے بالوں میں چمک لاتا ہے اور بالوں کو نرم اور خوشبودار بناتا ہے۔ اس کے استعمال کے بعد خوبصورت فرنچ چوٹی یا جوڑا بنایا جا سکتا ہے۔

موئسچرائزنگ ہیئر اسپرے:

گرم پانی چار کپ، لیموں کا عرق ایک چوتھائی پیالی، پیپرمنٹ آئل دو قطرے، شہد دو چائے کے چمچ تمام اشیاء کو ملا لیں اور ٹھنڈا کر کے فریج میں رکھ لیں۔ سردیوں میں اس ہیئر اسپرے کے استعمال سے بال خشک اور بے جان نہیں رہیں گے۔

ہیئر اسٹائل بنانے کے لیے:

الکحل سے پاک ہیئر جیل بنانے کے لئے بازار میں آسانی سے ملنے والا جیلاٹن استعمال کریں۔ ایک کپ گرم پانی میں تین چمچ جیلاٹن پاؤڈر (سادہ اور ان فلیورڈ) حل کر لیں اور صاف ڈبیا میں ڈال کر فریج میں رکھ لیں۔ جیلاٹن سے بنی یہ جیلی قدرتی ہیئر جیل کے طور پر کام کرے گی۔ اس سے آپ بالوں کا کوئی بھی اسٹائل بنا سکتی ہیں۔

ہیئر اسٹریٹننگ جیل

پانی ایک کپ، السی کے بیج تین بڑے چمچ، کیسٹر آئل دو چمچ، شہد دو چمچ، ایلو ویرا جیل ۴ بڑے چمچ، لیموں کا عرق دو چمچ۔ پانی کو گرم کر کے اس میں السی کے بیج ڈال دیں اور اتنا پکائیں کہ بیجوں سے لعاب نکل آئے۔ ٹھنڈا کر کے السی کے بیجوں کو کپڑے پر رکھ کر نچوڑ کر نکال لیں۔ اب لعاب دار پانی میں ایلو ویرا جیل ڈال کر چمچہ چلائیں تا کہ گودا اچھی طرح حل ہو جائے۔ اب اس میں تمام اشیاء ڈال کر ملا لیں اور فریج میں رکھ دیں تا کہ جیل جم جائے۔ اسٹریٹننگ کرتے وقت اس جیل کا استعمال کریں۔ بال سیدھے اور چمک دار لگیں گے۔ ■ ■

> ایسے بال جو بہت زیادہ گھنے نہیں ہوتے اور روکھے اور بے رونق ہوتے ہیں، انہیں دلکش بنانے کیلئے توجہ درکار ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ بال بہت خوبصورت نہیں دکھتے لیکن اگر ان کی اچھی تراش خراش کی جائے تو ان کی خوبصورتی اور دلکشی میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ ہلکے اور بے رونق بالوں کو کبھی بھی صابن سے نہ دھوئیں۔ بالوں کو دھوپ اور گرمی سے بچائیں۔ بالوں میں بہت زیادہ کنگھی نہ کریں کیونکہ زیادہ کنگھی کرنے سے بال اکھڑنے لگتے ہیں اور ان کی مقدار میں کمی آجاتی ہے۔ بالوں کو ڈائی یا بلیچ کرتے وقت بلیچنگ محلول یا کریم کو زیادہ دیر بالوں پر لگا نہ رہنے دیں اور بلیچ کے بعد بالوں کو اچھی طرح دھوئیں۔ ہلکے بالوں کے لیے ایڈ بیلنس شیمپو استعمال کریں، اس سے آپ کے بال آہستہ آہستہ گھنے ہونے شروع ہو جائیں گے لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ یہ شیمپو ہفتے میں دو بار سے زیادہ استعمال نہ کریں۔

لاحاصل

افسانہ

• فرح ناز فرح

''یہ تمہیں کہاں سے ملی؟'' نورین کے خوب صورت بڑے سے ڈرائنگ روم کی دیوار پر ایک خوب صورت اضافہ ڈرائنگ روم میں داخل ہوتے ہی اپنے ہونے کا احساس دلا رہا تھا۔ اس کو دیکھتے ہی اُسے اپنائیت کا احساس ہو رہا تھا جیسے برسوں بعد کسی اپنے سے ملاقات ہو گئی ہو۔

''پچھلے ہفتے آرٹس کونسل میں جو ایگزیبیشن لگی تھی ناں، وہیں سے لی ہے..... اچھی ہے ناں؟'' نورین نے چائے کی ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے تفصیل بتائی۔

شانزے نے پینٹنگ کے بالکل قریب جا کر مصور کا نام پڑھا..... اس کے ذہن میں ایک جھماکا ہوا اور وہ لمحوں میں دس سال پیچھے چلی گئی۔

ابا جان کو نہ جانے کیا سوجھی کہ گھر کے اوپر کے پورشن کا ایک کمرہ کرائے پر دینے کا فیصلہ کر لیا۔ امی کی سخت مخالفت کے باوجود کرایہ دار بھی ڈھونڈ لیا۔ ویسے تو ہمارے لیے نیچے کا پورشن کافی تھا، اوپر کا پورشن صرف فالتو سامان رکھنے کے کام آتا تھا..... ایسا فالتو سامان جس کو پھینک دینے میں کوئی حرج نہیں تھا، لیکن ''ہو سکتا ہے کبھی ضرورت پڑ جائے'' والی امی کی پالیسی کے تحت سنبھال کے رکھ دیا جاتا تھا۔ امی کی تسلی کے لیے دو کمروں میں سے صرف ایک کمرہ کرائے پر دیا گیا تھا۔ اوپر ایک جزوقتی باورچی خانہ موجود تھا۔ کمرے میں اٹیچ باتھ کی سہولت موجود تھی۔ ہم اس وقت نئے نئے کالج جانے لگے تھے اور اپنی چھوٹی بہن اور بھائی کو اپنی موٹی موٹی کتابیں دکھا کر اپنی علمیت کا رعب جھاڑا کرتے تھے۔

امی کو جب پتا چلا کہ کرایہ دار ایک مصور ہے اور اس جگہ کو اپنے اسٹوڈیو کے طور پر استعمال کرے گا تو ان کی پریشانی میں مزید اضافہ ہو گیا۔ جانے کیسا ہوگا..... کرایہ بھی دے سکے گا کہ نہیں..... کس طرح کی تصاویر بناتا ہوگا، گھر میں جوان بچی ہے..... اور بھی ڈھیروں اندیشے..... لیکن جب ابا جان نے ٹھان لی تو ٹھان لی، اور پتا بھی نہ چلا کہ کب کرایہ دار آ بھی گئے۔ نہ شور نہ ہنگامہ۔ اماں کی سختی مجھ پر جتنی بڑھتی جا رہی تھی اتنا ہی میرا تجسس کہ: کیا کرتا ہے..... کیسا دِکھتا ہے اور تصویریں کیسی بناتا ہے..... اور ایک دن موقع مل ہی گیا۔ امی کو قریبی عزیز کی عیادت کے لیے اچانک ہی جانا پڑ گیا۔ ہزاروں تاکیدوں، نصیحتوں اور ہدایتوں کے باوجود امی کے جاتے ہی ایک چھلانگ لگائی اور ہم مصور کے کمرے میں پہنچ گئے۔ وہ اس وقت موجود نہیں تھا، یہ بات ہم نے پہلے ہی پتا کر لی تھی۔

چاروں طرف بے چہرہ، بے عنوان، بے نام پینٹنگز چھوٹے بڑے سائز میں بکھری پڑی تھیں۔ ایک غالباً ایزل پہ لگی ہوئی تھی جس پر کپڑا پڑا تھا۔ ہر پینٹنگ میں کوئی نہ کوئی شخصی کردار تو تھا مگر چہرہ نہیں تھا۔ سارے تاثرات پس منظر اور جسمانی حرکات سے نمایاں کیے گئے تھے۔ ہم اسکول سے تازہ نکلے ہوئے لاابالی بچے کی طرح آرٹ کی اتنی تمیز نہیں رکھتے، پھر بھی کچھ تھا جو پُراثر تھا۔ شاید رنگوں کا حسین امتزاج، ڈوبتا چاند، ابھرتا سورج، ساحل پر کسی کے نقش پا، پانی میں بادلوں کا عکس، یا چوکھٹ پہ رکھا اداس دِیا..... ابھی شاید ہم مزید کچھ کھوج لگاتے کہ عمار بھائی آ گئے۔ ہم اتنے محو تھے کہ اُن کے آنے کا پتا ہی نہ چلا۔ تصور سے بالکل مختلف..... صاف ستھرے، تمیز دار اور تہذیب دار..... ہم نے چاہنے کے باوجود بھاگنے کی کوشش نہیں کی، انٹرویو لینے کا جو شوق تھا۔ وہ غالباً ہمیں جانتے تھے، دیکھ کر ٹھٹک گئے۔

''آپ؟ آپ نیچے سے آئی ہیں.....؟''

''جی، آپ کی پینٹنگز دیکھنے آئی تھی۔''

''اچھا، کیسی لگیں پھر؟ ویسے یہ میری نہیں ہیں۔''

''کیا.....؟'' میں سچ مچ نہیں سمجھی اُن کا لہجہ نہ اُن کی بات۔

''آپ نہیں سمجھیں گی، اب آپ جائیے۔''

انہوں نے سائیڈ میں ہو کر مجھے راستہ دیا۔ یہ ان سے میری پہلی ملاقات تھی۔ ان کے پاس اکثر بڑی بڑی گاڑیاں آتیں اور کاغذ میں لپٹی ان کی پینٹنگز اس چھوٹے سے کمرے سے نکل کر کسی بڑے سے ڈرائنگ روم یا آرٹ گیلری کی زینت بننے کے لیے روانہ ہو جاتیں۔

عمار کی والدہ اور والد ایک دین دار سیدھے سادے گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ پنجاب کے کسی چھوٹے سے گاؤں میں رہتے تھے۔ عمار پڑھنے کے لیے شہر آیا تھا۔ اُس وقت لوگ فائن آرٹس کو ٹائم پاس سمجھا کرتے تھے۔

مصوری کو اپنا کیریئر بنانے کا ارادہ کیا تو گاؤں کے لوگوں نے کفر کے فتوے لگا دیے، ماں باپ نے سرزنش کی کہ ہم نے تجھے افسر بننے بھیجا تھا، تُو تو تصویریں بنانے لگا.....! گناہِ کبیرہ ہے، جان ڈالنی پڑتی ہے.....

اس کا دل ٹوٹ گیا جب اس نے پینٹنگ کے بکنے پر پیسے اپنی ماں کو بھیجے، اور ماں نے یہ کہہ کر واپس کر دیے کہ میں حرام کی کمائی نہیں کھاتی۔ اور پھر اس نے ماں سے وعدہ کیا کہ وہ چہرے نہیں بنائے گا۔ اس نے ماں کے پاکیزہ آنسوؤں کے سامنے اپنے رب سے کیے گئے وعدے پر اپنی پینٹنگز کو آنکھیں دان کر دیں۔ اب اس کی پینٹنگز میں سب کچھ تھا بس چہرہ نہیں تھا۔ امی کا خدشہ درست ثابت ہوا کہ کرایہ کبھی وقت پر نہیں ملا۔ لیکن اس کی شرافت اور کام سے کام رکھنے کی عادت نے امی کے دل میں جگہ بنا لی تھی۔ امی ابو سے بات کرتے ہوئے بھی اس کی آنکھیں جھکی رہتیں۔ ہم دونوں بہنیں اکیلے میں اس کا خوب مذاق اڑاتیں۔ امی کے تحفظات دور ہو چکے تھے اس لیے سختی بھی کچھ کم ہو گئی تھیں۔

''عمار بھائی، امی نے کھیر بھیجی ہے''۔ ہمیں ایک اور موقع مل گیا عمار بھائی سے باتیں کرنے کا۔ عمار بھائی مصروف تھے، برش کے اشارے سے رکھنے کے لیے کہا۔ بڑی سی پینٹنگ کے پیچھے ایک چھوٹی سی پینٹنگ گویا چھپنے کی کوشش کر رہی تھی۔ ہماری پُرتجسس نگاہوں نے اسے دیکھ لیا۔

''عمار احمد'' اس کے نیچے خوب صورت انداز سے چھوٹا سا نام لکھا ہوا تھا۔

''عمار بھائی اس پینٹنگ پر تو آپ کا نام لکھا ہے؟''

''ہاں یہ میری ہے.....'' جواب آیا۔

''اور یہ سب.....؟''

''یہ سب میری نہیں ہیں، بک چکی ہیں۔''

''آپ نے ان کے نیچے اپنا نام نہیں لکھا، کیوں؟''

''کیونکہ پھر یہ بے قیمت ہو جائیں گی.....'' عمار بھائی نے دور خلاؤں میں گھورتے ہوئے کہا۔

اپنے آپ کو بہت عقل مند سمجھنے والی میں کچھ نہ سمجھ سکی اور کندھے اچکا کر رہ گئی۔ چند ماہ بعد وہ گاؤں چلے گئے اور آج دس سال بعد میں ایک ایسی ہی پینٹنگ کے سامنے کھڑی تھی جس میں ایک بے چہرہ عورت کے ہاتھوں سے ساحل کی ریت پھسل رہی تھی اور پس منظر میں تھکا تھکا، بوجھل بوجھل سا سورج ڈوب رہا تھا۔ وہی ساحل، بے چہرہ وجود، اداس سورج..... مگر یہ پینٹنگ نہ بے عنوان تھی اور نہ بے نام، اس پینٹنگ کے نیچے ملک کی مشہور مصورہ افشاں نشاط کا نام چمک رہا تھا، اور غالباً افشاں نشاط کا ہی دیا ہوا عنوان 'لاحاصل' جگمگا رہا تھا۔ اسی لمحے سمجھ میں آ گیا کہ نام کا بڑا ہونا ضروری ہے۔ صلاحیت کا ہونا نہ ہونا کوئی مسئلہ نہیں۔ کسی کو پیسے کی ضرورت ہوتی ہے اور کسی کو نام کی۔ اور یہ ادراک ہوا کہ آج ہر شعبے میں جانے کتنے گم نام عمار احمد ہوں گے جو اپنا نام، اپنا فن، اپنا ہنر، اپنی صلاحیتیں بڑے ناموں کے آگے قربان کر رہے ہوں گے۔ ■ ■

Thursday 14th May 2026
بروز جمعرات ۱۴ مئی ۲۰۲۶ء
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ایران کے جوہری پروگرام کا 'درد' لئے چین پہنچے ٹرمپ

تیل مصنوعات کی قیمتوں میں زبردست اضافہ کے سبب ساتھی ریپبلکنز کی جانب سے سخت دباؤ کا سامنا کر رہے امریکی صدر کو اپنے عوام کی معاشی تکالیف کی کوئی فکر نہیں

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے جوہری پروگرام کو روکنا امریکیوں کی معاشی تکلیف سے بڑھ کر ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق بیجنگ روانگی سے قبل واشنگٹن میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے صدر ٹرمپ کا یہ بھی کہنا تھا کہ ان کی فیصلہ سازی میں امریکی شہریوں کے لیے مالی جدوجہد شامل نہیں بلکہ وہ جنگ کے خاتمے کے لیے بات کرنا چاہتے ہیں جبکہ تہران کے جوہری پروگرام کو روکنا ان کی اولین ترجیح ہے۔ ایک رپورٹر کی جانب سے پوچھا گیا کہ اقتصادی صورتحال کس حد تک انہیں معاہدے کی طرف لے جا رہی ہے؟ اس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ 'تھوڑی سی بھی نہیں۔' ان کا کہنا تھا کہ 'میرے لیے صرف ایک ہی چیز اہمیت رکھتی ہے اور وہ یہ ہے کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہونے چاہئیں، میں امریکیوں کے مالی معاملات کے بارے میں نہیں سوچتا۔' صدر ٹرمپ کے اس تبصرے پر ان مصرین کی جانب سے تنقید سامنے کا امکان ہے جن کا خیال ہے کہ حکومت کو جغرافیائی و سیاسی مقاصد کے ساتھ معاشی معاملات میں بھی توازن قائم رکھنا چاہیے اور یہ چیز نومبر میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ صدر ٹرمپ کے بیان کے بعد صحافیوں سے گفتگو میں وائٹ ہاؤس کے کمیونیکیشن ڈائریکٹر اسٹیون چیونگ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ کی حتمی ذمہ داری امریکی شہریوں کی سلامتی و تحفظ ہے، اسی لیے وہ کہتے ہیں کہ ایرانیوں کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہونے چاہئیں، اگر ان کے پاس یہ ہوں گے تو امریکیوں کے لیے خطرہ ہوگا۔ اس وقت صدر ٹرمپ ساتھی ریپبلکنز کی جانب سے دباؤ میں ہیں کیونکہ انہیں خدشہ ہے کہ ایران جنگ کی وجہ سے بڑھتے معاشی مسائل عوامی سطح پر ردعمل کو جنم دے سکتی ہے جس کے نتیجے میں اسے ممکنہ طور پر نومبر میں ایوان نمائندگان اور سینیٹ میں کنٹرول کم ہو سکتا ہے۔ ایران جنگ شروع ہونے کے بعد توانائی سے جڑے کئی مسائل نے سر اٹھایا اور تیل مصنوعات کی قیمتوں میں کافی اضافہ ہو چکا ہے جس کی وجہ سے مجموعی طور پر بات افراط زر کی طرف گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق منگل کو جاری کیے گئے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ اپریل کے دوران پچھلے 3 برسوں میں سب سے زیادہ قیمتیں بڑھیں۔ صدر ٹرمپ نے عالمی سطح یہ تاثر بنانے کی کوشش کی ہے کہ جوہری پھیلاؤ کو روکنے کے لیے پیدا ہونے والے اقتصادی خدشات ثانوی چیز ہیں۔ تاہم دوسری ذرائع کا کہنا ہے کہ انٹیلی جنس کے جائزوں میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ ایران کو ایٹمی ہتھیار بنانے کے لیے جس مخصوص وقت کی ضرورت ہوگی وہ پچھلے موسم گرما کے بعد سے تبدیل نہیں ہوا ہے جب حکام کی جانب سے اندازہ لگایا گیا تھا کہ امریکی و اسرائیلی حملوں کے بعد ایران کے جوہری ہتھیاروں تک پہنچنے کی مدت میں نو ماہ سے ایک برس تک کی تاخیر ہوگی۔ ذرائع کے مطابق دو ماہ کی جنگ کے بعد بھی تہران کے جوہری پروگرام میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ صدر ٹرمپ کے اتحادیوں کا کہنا ہے کہ جوہری ہتھیاروں سے لیس ایران کی جانب سے لاحق خطرات قلیل مدتی اقتصادی مشکلات سے کہیں زیادہ ہیں۔ دوسری جانب ایران جوہری ہتھیاروں کی تیاری کی تردید کرتا ہے اور اس کا کہنا ہے کہ پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے جبکہ مغربی ممالک اس شبہے کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ ایٹم بم بنانے کی صلاحیت بڑھا رہا ہے۔

ڈونالڈ ٹرمپ اہم سرکاری دورے پر بیجنگ پہنچ گئے، چینی صدر سے ملاقات میں مختلف امور ہوگی بات چیت

بیجنگ: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اہم سرکاری دورے پر چین کی راجدھانی بیجنگ پہنچ گئے ہیں، جہاں ان کی چینی صدر شی جن پنگ سے ملاقات متوقع ہے۔ چینی میڈیا کے مطابق دونوں رہنما دوطرفہ تعلقات، عالمی صورتحال، علاقائی کشیدگی اور ایران سے متعلق جاری جنگ سمیت اہم عالمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کریں گے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے امریکی صدر کے دورۂ چین کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ بیجنگ واشنگٹن کے ساتھ برابری، باہمی احترام اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر تعلقات کو فروغ دینے کے لیے تیار ہے۔ ترجمان کے مطابق دونوں صدور ملاقات کے دوران عالمی امن، اقتصادی تعاون اور مختلف بین الاقوامی معاملات پر بھی گفتگو کریں گے۔ ادھر ڈونالڈ ٹرمپ نے چین روانگی سے قبل واشنگٹن میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ شی جن پنگ کے ساتھ ایران جنگ کے معاملے پر 'طویل بات چیت' کریں گے۔

جیفری اپسٹین فائلز کی 35 لاکھ صفحات پر مشتمل دستاویزات نیویارک میں نمائش کے لیے پیش

واشنگٹن، (ایجنسیاں) نیویارک میں ایک امریکی ہیومن رائٹس تنظیم نے بدنام زمانہ سرمایہ کار اور جنسی جرائم میں سزایافتہ مجرم جیفری اپسٹین سے متعلق امریکی محکمہ انصاف کی جاری کردہ تمام خفیہ

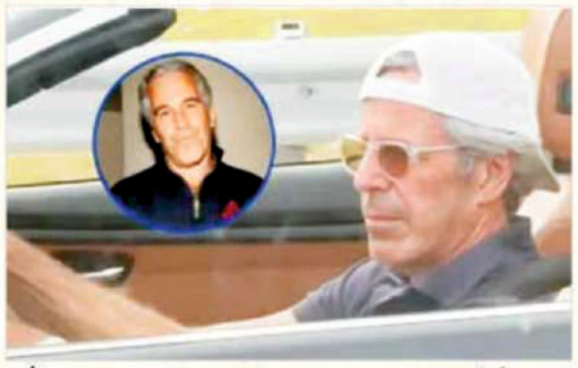

فائلز عوامی نمائش کیلئے پیش کر دی ہیں۔ ان دستاویزات کی مجموعی تعداد تقریباً 35 لاکھ صفحات پر مشتمل ہے۔ 'اے ایف پی' کے مطابق اس خصوصی نمائش کو 'دی ڈونالڈ جے ٹرمپ اینڈ جیفری اپسٹین میموریل ریڈنگ روم' کا نام دیا گیا ہے۔ واشنگٹن میں قائم 'انسٹی ٹیوٹ آف پرائمری فیکٹس' نے ان تمام دستاویزات کو 3 ہزار 437 جلدوں میں مرتب کر کے شیلفوں پر رکھا ہے۔ تنظیم کی ویب سائٹ پر لکھا گیا ہے کہ جب سچ کو آپ کے سامنے پرنٹ کر کے رکھا جائے تو اس کا انکار کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ نمائش نیویارک کے علاقے ٹرائبیکا میں قائم کی گئی ہے، جہاں دلچسپی رکھنے والے افراد آن لائن رجسٹریشن کے بعد آ سکتے ہیں۔ امریکی محکمہ انصاف کی جانب سے بعض متاثرین کے نام مناسب طریقے سے حذف نہ کیے جانے کے باعث عام عوام کو فائلز براہ راست پڑھنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ البتہ صحافیوں، وکلا اور چند دیگر پیشہ ور افراد کو محدود رسائی دی جا رہی ہے۔ نمائش میں امریکی صدر ٹرمپ اور جیفری اپسٹین کے درمیان طویل تعلقات سے متعلق مواد بھی شامل کیا گیا ہے۔ جیفری اپسٹین 2019 میں کم عمر لڑکیوں کی اسمگلنگ اور جنسی جرائم کے مقدمات کا سامنا کرتے ہوئے وفاقی تحویل میں ہلاک ہو گیا تھا۔ اس منصوبے کے منتظم ڈیوڈ گیریٹ کا کہنا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے ان فائلز کے اجرا کے طریقہ کار پر عوامی ردعمل سامنے آنا چاہیے کیونکہ بہت سے لوگ الزام لگا رہے ہیں کہ ٹرمپ اور اپسٹین کے تعلقات کو چھپانے کی کوشش کی گئی۔

ایران جنگ میں امریکی فضائیہ کے 39 طیارے تباہ ہوئے

کانگریس رکن نے اعتراف کر لیا، جدید ففتھ جنریشن ایف-35 اے طیارہ بھی ایران کی فضائی حدود میں بنا نشانہ بنا

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی کانگریس میں ہونے والی ایک سماعت کے دوران ایران کے ساتھ مبینہ جنگی صورتحال میں امریکی فضائیہ کو بڑے نقصان کا دعویٰ سامنے آیا ہے جس کے مطابق 39 جنگی طیارے تباہ ہوئے۔ ڈیموکریٹک رکن کانگریس ایڈورڈ کیس نے سینیٹ کمیٹی کے اجلاس میں پینٹاگون کے چیف فنانشل آفیسر جے ہرسٹ سے سخت سوالات کیے تاہم انہوں نے اس حوالے سے واضح جواب دینے سے گریز کیا اور متعدد سوالات پر مبہم موقف اپنایا۔ کانگریس مین نے اپنی گفتگو میں امریکی دفاعی امور پر رپورٹ کرنے والی ویب سائٹ دی وار زون کا حوالہ دیا جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ 39 روزہ مبینہ جنگ کے دوران امریکی فضائیہ نے تقریباً 13 ہزار پروازیں کیں۔

رپورٹ کے مطابق اس دوران مختلف اقسام کے طیاروں اور ڈرونز کو نقصان پہنچا جن میں ایم کیو-924 ریپر ڈرونز، متعدد ایف-15 اور اے-10 لڑاکا طیارے شامل ہیں۔ مزید دعویٰ کیا گیا ہے کہ جدید ففتھ جنریشن ایف-35 اے طیارہ بھی ایران کی فضائی حدود میں نشانہ بنا تاہم پائلٹ محفوظ رہا۔

اسی طرح کچھ طیارے کویت کی فضائی حدود میں بھی تباہ ہوئے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ بعض امریکی عسکری اثاثے اس لیے تباہ کیے گئے تاکہ وہ مخالف فورسز کے ہاتھ نہ لگ سکیں۔ تاہم ان دعوؤں کی آزاد ذرائع سے تصدیق نہیں ہو سکی۔

جنوبی لبنان پر اسرائیلی حملے، بچے اور خاتون سمیت 13 افراد جاں بحق

متاثرہ علاقوں میں ریسکیو ٹیمیں ملبہ ہٹانے اور زخمیوں کو نکالنے میں مصروف

بیروت، (ایجنسیاں): جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوج کی مختلف علاقوں میں کی گئی کارروائیوں کے نتیجے میں کم از کم 13 افراد جاں بحق ہو گئے، جن میں ایک بچہ، خاتون، فوجی اہلکار اور ریسکیو کارکن بھی شامل ہیں۔ لبنانی حکام کے مطابق نبطیہ شہر پر ہونے والے اسرائیلی حملے میں 2 ریسکیو اہلکاروں سمیت 5 افراد جان سے گئے۔ حملے کے بعد علاقے میں امدادی سرگرمیاں جاری رہیں جبکہ متعدد مقامات کو شدید نقصان پہنچا۔ حکام نے بتایا کہ جبشیت کے قریب ایک اور حملے میں لبنانی فوج کے ایک اہلکار سمیت 4 افراد جاں بحق ہوئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق حملے کے بعد علاقے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔ اسی دوران بنت جبیل میں اسرائیلی فوج کی کارروائی میں ایک بچے اور خاتون سمیت 4 شہری جاں بحق ہو گئے۔

مقامی حکام کے مطابق متاثرہ علاقوں میں ریسکیو ٹیمیں ملبہ ہٹانے اور زخمیوں کو نکالنے میں مصروف ہیں۔ جنوبی لبنان میں حالیہ دنوں کے دوران اسرائیلی حملوں میں تیزی دیکھی جا رہی ہے، جس کے باعث سرحدی علاقوں میں خوف و ہراس اور کشیدگی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

فلپائن کی سینیٹ میں فائرنگ! فوجی تعیناتی کے بعد صورتحال کشیدہ

منیلا، (یو این آئی) فلپائن کی سینیٹ میں بدھ کے روز فائرنگ کی آوازیں سنائی دینے کے بعد صورتحال کشیدہ ہو گئی، جبکہ فوجیوں کی تعیناتی کے باعث سیاسی بحران کے خدشات بھی بڑھ گئے ہیں۔ رائٹرز کے مطابق فلپائنی فوجیوں کو سینیٹ کی عمارت میں تعینات کیا گیا تھا، جس کے بعد خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ فوج ایک فلپائنی سینیٹر کو عالمی فوجداری عدالت کے وارنٹ پر گرفتار کرنے کی کوشش کر سکتی ہے۔ فلپائنی پارلیمنٹ کے صدر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم سینیٹر کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے، ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ ہم حملے کی زد میں ہیں۔ ادھر فلپائنی سینیٹ کے سیکریٹری نے تصدیق کی کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے سینیٹ کی عمارت میں داخل ہونے کی کوشش کی، تاہم فوری طور پر کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

ایران جنگ پر امریکی سیاست میں ہلچل، ریپبلکنز سے ٹرمپ کا ساتھ چھوڑنے کا مطالبہ کر دیا

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکی سینیٹ میں ڈیموکریٹس کے رہنما چک شومر نے ریپبلکن ارکان پر زور دیا ہے کہ وہ ایران کے خلاف جاری جنگ روکنے کے حق میں ووٹ دیں اور صدر ٹرمپ کی پالیسیوں کی حمایت ترک کریں۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں چک شومر نے کہا کہ ایران کیساتھ جنگ کے باعث امریکہ میں توانائی کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس سے عوام اور معیشت دونوں شدید دباؤ کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی شہری اس وقت ایک گیلن گیس کیلئے 4.5 ڈالر سے زیادہ ادا کرنے پر مجبور ہیں کیونکہ صدر ٹرمپ جنگ کے خاتمے پر آمادہ نہیں ہیں۔ چک شومر کے مطابق اگر ریپبلکنز واقعی حکومتی اخراجات کم کرنا اور امریکی فوجیوں کا تحفظ یقینی بنانا چاہتے ہیں تو انہیں ایران کے خلاف جنگ ختم کرنے سے متعلق ڈیموکریٹس کی قرارداد کی حمایت کرنی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ صورتحال نہ صرف امریکی معیشت پر اضافی بوجھ ڈال رہی ہے بلکہ خطے میں کشیدگی کو بھی بڑھا رہی ہے، جس کے اثرات عالمی توانائی منڈیوں پر واضح طور پر دیکھے جا رہے ہیں۔

مزاحمتی گروپ حزب اللہ سے تعلق کے الزام میں 16 افراد اور 5 کمپنیاں یو اے ای کی دہشت گردی کی فہرست میں شامل

ابوظہبی، (ایجنسیاں) متحدہ عرب امارات کی کابینہ نے لبنان کے مزاحمتی گروپ حزب اللہ سے روابط کے الزام میں لبنان کے 16 شہریوں اور 5 کمپنیوں کو اپنی مقامی دہشت گردی کی فہرست میں شامل کر دیا ہے۔ عرب نیوز کے مطابق سرکاری خبر رساں ایجنسی وام نے رپورٹ کیا کہ کابینہ کی قرارداد نمبر (63) برائے 2026 کے تحت ریگولیٹری اداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ان افراد اور کمپنیوں کے اثاثے 24 گھنٹوں کے اندر منجمد کر دیں۔ رپورٹ کے مطابق اماراتی حکام کا کہنا ہے کہ یہ افراد اور ادارے ایسے گروہوں کی معاونت میں ملوث تھے جنہیں "دہشت گرد تنظیمیں" قرار دیا گیا ہے۔ یو اے ای کی ریگولیٹری اتھارٹیز کو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ بلیک لسٹ کیے گئے تمام افراد اور اداروں کے اثاثے 24 گھنٹوں کے اندر منجمد کیے جائیں اور ضروری قانونی اقدامات مکمل کیے جائیں۔ اماراتی حکام کے مطابق اس فیصلے کا مقصد ملکی سلامتی کو یقینی بنانا اور دہشت گردی کی مالی معاونت روکنا ہے۔ تاہم حکام کی جانب سے بلیک لسٹ کیے گئے افراد اور اداروں کی مکمل تفصیلات فوری طور پر جاری نہیں کی گئیں۔ واضح رہے کہ متحدہ عرب امارات میں لبنانی کمیونٹی کی بڑی تعداد مقیم ہے، جبکہ حالیہ ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی کے دوران ایران پر خفیہ حملے کے لیے یو اے ای کو ایرانی میزائل اور ڈرون حملوں کا بھی سامنا کرنا پڑا تھا۔ مبصرین کے مطابق خطے میں بڑھتی ہوئی سیکیورٹی صورتحال کے باعث خلیجی ممالک حساس تنظیموں اور ان سے منسلک نیٹ ورکس کے خلاف مزید سخت اقدامات کر رہے ہیں۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یو اے ای کا یہ اقدام خطے میں جاری کشیدگی اور ایران سے وابستہ گروہوں کے خلاف بڑھتے ہوئے دباؤ کا حصہ سمجھا جا رہا ہے۔

افراد (لبنانی شہری) علی محمد کرنیب، ناصر حسن نصر، حسن شہادہ عثمان، سامر حسن فواز، احمد محمد یزبک، عیسیٰ حسین قصیر، ابراہیم علی ظاہر، عباس حسن غریب، عماد محمد بزی، عزت یوسف عکر، واحد محمود سبیطی، مصطفیٰ حبیب حرب، محمد سلیمان بدیر، عادل محمد منصور، علی احمد کرشت، نیا احمد جمیل

کمپنیاں (لبنان میں قائم) بیت المال المسلمین، القرض الحسن ایسوسی ایشن، التسہیلات کمپنی، دی آڈیٹرز فارا کاؤنٹنگ اینڈ آڈٹنگ، الخبراء فارا کاؤنٹنگ، آڈٹنگ اینڈ اسٹڈیز

حملوں کے باوجود ایران نے میزائل طاقت کا بڑا حصہ بحال کر لیا

صدر ٹرمپ کے دعوؤں کے درمیان امریکی انٹیلی جنس رپورٹ میں انکشاف

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی خفیہ اداروں کے تازہ انٹیلی جنس تجزیوں میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ایران نے حالیہ جنگ اور شدید فضائی حملوں کے باوجود اپنی میزائل صلاحیتوں کا بڑا حصہ دوبارہ بحال کر لیا ہے، جس میں لانچنگ سائٹس، موبائل میزائل پلیٹ فارمز اور زیر زمین عسکری تنصیبات تک رسائی بھی شامل ہے۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے منگل کو باخبر ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ تہران آبنائے ہرمز کے قریب واقع 33 میں سے 30 میزائل سائٹس کو دوبارہ فعال بنانے میں کامیاب ہو چکا ہے۔ ان مقامات کو موبائل پلیٹ فارمز کے ذریعے میزائلوں کی نقل و حرکت اور لانچنگ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایران کے پاس اب بھی ملک بھر میں پچھلے موبائل لانچرز کا تقریباً 70 فی صد حصہ موجود ہے جبکہ جنگ سے پہلے موجود میزائل ذخیرے کا بھی لگ بھگ 70 فی صد محفوظ رکھا گیا ہے۔ انٹیلی جنس تخمینوں کے مطابق تہران نے اپنی زیر زمین میزائل اسٹوریج اور لانچنگ تنصیبات کے تقریباً 90 فی صد حصے تک دوبارہ رسائی حاصل کر لی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ صورتحال شدید بمباری کے باوجود ایرانی فوجی ڈھانچے کی مضبوطی اور تیزی سے دوبارہ تعیناتی کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ تفصیلات ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف سخت موقف اختیار کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ تہران کے پاس اب 'کوئی بحری بیڑا باقی نہیں رہا' جبکہ اس کی فضائیہ بھی 'تباہ' ہو چکی ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکہ ایرانی عسکری صلاحیتوں کو شدید نقصان پہنچانے میں کامیاب رہا ہے۔ صدر ٹرمپ نے حالیہ بیانات میں اس بات پر بھی زور دیا کہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنا واشنگٹن کی اولین ترجیح ہے، چاہے اس کے لیے امریکہ کو اندرونی معاشی دباؤ، افراط زر اور توانائی کی بڑھتی قیمتوں جیسے مسائل کا سامنا ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ تاہم نئے امریکی انٹیلی جنس تجزیے اس تاثر سے مختلف تصویر پیش کرتے ہیں۔

افغانستان میں غذائی اور معاشی بحران شدت اختیار کر گیا: اقوام متحدہ

کابل، (ایجنسیاں) افغانستان میں معاشی مشکلات اور غذائی بحران میں مسلسل اضافہ ہو رہا

ہے، جبکہ اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ ملک میں خواتین اور بچوں سمیت ایک کروڑ 30 لاکھ سے زائد افراد غذائی عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ عالمی ادارے کے مطابق افغانستان اس وقت شدید معاشی بحران، بے روزگاری اور بنیادی سہولیات کی کمی جیسے متعدد مسائل کا سامنا کر رہا ہے جسکے باعث عام شہریوں کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ معاشی سرگرمیوں میں کمی، محدود روزگار کے مواقع اور کمزور اقتصادی ڈھانچے کے باعث لاکھوں خاندانوں کو خوراک اور بنیادی ضروریات کی فراہمی میں دشواری کا سامنا ہے۔ واضح رہے اس سے قبل بھی افغانستان کی معاشی صورتحال اور انسانی بحران سے متعلق بین الاقوامی رپورٹس سامنے آتی رہی ہیں، جن میں بڑھتی غربت اور انسانی مشکلات پر تشویش ظاہر کی گئی تھی۔

چینی سپر آئل ٹینکر آبنائے ہرمز کے قریب دیکھا گیا، عالمی منڈیوں میں تشویش

دبئی، (ایجنسی) چین کا ایک سپر آئل ٹینکر آج جزیرہ لارک کے قریب دیکھا گیا، جس کے بعد خطے میں بڑھتی کشیدگی کے تناظر میں عالمی توانائی منڈیوں میں تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ شپ ٹریکنگ ڈیٹا کے مطابق مذکورہ آئل ٹینکر بعد ازاں آبنائے ہرمز کے مشرقی حصے سے جنوب کی جانب بڑھتا ہوا خلیج فارس سے باہر نکلنے کی کوشش کرتا دکھائی دیا۔ رپورٹس کے مطابق یہ نقل و حرکت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب خطے میں ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی، جنگ بندی سے متعلق غیر یقینی صورتحال اور تیل کی ترسیل کے حوالے سے خدشات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ شپنگ ڈیٹا میں کے مطابق متعلقہ آئل ٹینکر چین کی ایک سرکاری شپنگ کمپنی کے ذیلی اداروں کی ملکیت ہے، تاہم کمپنی کی جانب سے اس سفر یا کارگو کی نوعیت پر فوری طور پر کوئی تبصرہ سامنے نہیں آیا۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز دنیا کی تیل تجارت کے لیے سب سے اہم بحری راستوں میں شمار ہوتی ہے، جہاں سے عالمی خام تیل کی ایک بڑی مقدار گزرتی ہے۔ ماہرین کے مطابق حالیہ کشیدگی کے دوران کسی بڑے چینی سپر آئل ٹینکر کا آبنائے ہرمز سے گزرنا عالمی مارکیٹ میں خدشات کو مزید بڑھا سکتا ہے، کیونکہ اس بحری راستے میں کسی بھی غیر معمولی سرگرمی کے عالمی توانائی منڈی پر فوری اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

ایران جنگ پر اخراجات 29 ارب ڈالر تک پہنچ چکے ہیں: امریکی حکام

صدر ٹرمپ کو مشرق وسطیٰ تنازعے اور فوجی تیاریوں پر پڑنے والے اس کے اثرات پر کانگریس کی جانب سے سخت جانچ پڑتال کا سامنا

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی محکمہ جنگ پینٹاگون نے کہا ہے کہ ایران کیساتھ جنگ کی اخراجات تقریباً 29 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق صدر ٹرمپ کو اس تنازعے اور فوجی تیاریوں پر پڑنے والے اس کے اثرات پر کانگریس کی جانب سے سخت جانچ پڑتال کا سامنا ہے۔ وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ اور چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل ڈین کین امریکی قانون سازوں کے سامنے 2027 کیلئے امریکی فوج کے 1.5 ٹریلین ڈالر کے مجوزہ بجٹ پر اظہار خیال کر رہے تھے اور اس دوران ان سے اب تک جنگ پر آنے والے اخراجات کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ پینٹاگون حکام کے مطابق دو ہفتے قبل کانگریس کو ایران جنگ پر 25 ارب ڈالر اخراجات کا تخمینہ بتایا گیا تھا جو اب بڑھ کر 29 ارب ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔ پینٹاگون کے مالیاتی امور کے سربراہ جولز ہرسٹ نے پیٹ ہیگسیتھ کے 29 اپریل کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے قانون سازوں کو بتایا کہ 'یہ تخمینہ پہلے 25 ارب ڈالر تھا، لیکن جوائنٹ اسٹاف ٹیم اور کمپٹرولر کے اندازوں کے بعد اب ہمیں لگتا ہے کہ یہ 29 ارب ڈالر کے قریب ہے۔' اس سے قبل 29 اپریل کو محکمہ جنگ کے حکام نے قانون سازوں کو بریفنگ میں بتایا تھا کہ 'ایران کے ساتھ امریکہ کی جنگ پر اب تک تقریباً 25 ارب ڈالر خرچ ہو چکے ہیں۔' امریکی محکمہ دفاع 'پینٹاگون' کے ایک عہدیدار نے حکومت کی جانب سے پہلی بار اس جنگ کے اخراجات کی تفصیل بتائی تھی۔ واضح رہے کہ اس جنگ میں اب تک امریکہ کے 13 فوجی ہلاک جبکہ سینکڑوں زخمی ہو چکے ہیں۔ محکمہ جنگ میں کمپٹرولر کے فرائض انجام دینے والے جولز ہرسٹ نے ہاؤس آرمڈ سروسز کمیٹی کے قانون سازوں کو بتایا تھا کہ 'اس رقم کا زیادہ تر حصہ گولہ بارود اور جنگی آلات کیلئے مختص کیا گیا۔' تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ آیا اس رقم سے مشرق وسطیٰ میں جنگ کے دوران تباہ ہونے والے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو اور مرمت کیلئے بھی پیسے خرچ کیے جائیں گے۔ امریکہ میں وسط مدتی انتخابات سے صرف 6 ماہ قبل صدر ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی کو ایوان میں اپنی اکثریت برقرار رکھنے کیلئے سخت معرکہ درپیش ہے۔ امریکہ میں سامنے آنے والے رائے عامہ کے حالیہ جائزوں کے مطابق ایران کی غیر مقبول جنگ کی وجہ سے اس وقت ڈیموکریٹس، ریپبلکنز سے آگے ہیں۔ جنگ کا آغاز ہونے کے بعد پینٹاگون مشرق وسطیٰ میں اپنے ہزاروں فوجی بھیج چکا ہے، اس کے علاوہ امریکہ کے تین بحری بیڑے بھی خطے میں موجود ہیں۔ ایران جنگ شروع ہونے کے بعد صدر ٹرمپ کی مقبولیت میں بھی کمی واقع ہوئی ہے۔ ایک حالیہ سروے کے مطابق صرف 34 فیصد امریکی اس جنگ کی حمایت کرتے ہیں جبکہ اپریل کے وسط میں 36 فیصد افراد اس جنگ کے حامی تھے۔

امریکہ میں وسط مدتی انتخابات سے صرف 6 ماہ قبل صدر ٹرمپ کی پارٹی کو ایوان میں اپنی اکثریت برقرار رکھنے کیلئے سخت معرکہ درپیش ہے۔ امریکہ میں سامنے آنے والے رائے عامہ کے حالیہ جائزوں کے مطابق ایران کی غیر مقبول جنگ کی وجہ سے اس وقت ڈیموکریٹس، ریپبلکنز سے آگے ہیں۔

فرانس میں ہنتا وائرس سے حالات قابو میں، یورپ میں ہم آہنگی ضروری: میکرون

نیروبی، (ایجنسیاں): فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے منگل کے روز کہا کہ فرانس میں ہنتا وائرس کی صورتحال 'قابو میں' ہے اور وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے یورپی سطح پر مضبوط ہم آہنگی کی ضرورت ہے۔ میکرون نے 'افریقہ فارورڈ سمٹ' کے اختتام پر نیروبی میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ حکومت نے درست فیصلے کیے ہیں۔ ہمارے ہیلتھ ورکرز کی بدولت صورتحال قابو میں ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پیرس، میڈرڈ اور بعض دیگر ممالک نے ماہرین کی سفارشات اور سابقہ تجربات کی بنیاد پر 'سخت ترین پروٹوکولز' نافذ کیے ہیں۔ مسٹر میکرون نے مزید کہا کہ اب یہ ضروری ہے کہ حقیقی یورپی ہم آہنگی قائم ہو۔ پروٹوکولز کو جلد از جلد سخت ترین معیارات کے مطابق بنایا جانا چاہیے اور عالمی ادارہ صحت کو اگلے مراحل میں ان کوششوں کی مناسب نگرانی کرنی چاہیے۔

دریں اثنا، اسٹیفنی ریسٹ نے منگل کے روز فرانس کی نیشنل اسمبلی میں بتایا کہ ملک میں ہنتا وائرس کی 'اینڈیز' قسم کے بڑے پیمانے پر پھیلاؤ کا 'کوئی ثبوت' نہیں ملا ہے اور حکام اس حوالے سے کافی حد تک پرامید ہیں کہ وائرس میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک جن کیسز کی تصدیق ہوئی ہے وہ سب کروز جہاز کے مسافروں سے وابستہ ہیں۔ فرانسیسی حکومت کے مطابق، ملک میں نشاندہی کیے گئے 22 رابطہ کیسز سے پتہ لگایا جا چکا ہے اور انہیں جانچ یا اسپتال میں داخل کرنے کے عمل میں رکھا گیا ہے۔ کروز جہاز پر پھیلے مہلک ہنتا وائرس سے متاثرہ ایک فرانسیسی خاتون کی حالت تشویشناک بنی ہوئی ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مہاراشٹر کے 40 سے زائد مقامات پر اے ٹی ایس کے چھاپے

پاکستان میں مقیم گینگسٹر شہزاد بھٹی اور اس کے نیٹ ورک سے رابطوں کے شبہ میں 53 افراد کو حراست میں لیکر پوچھ گچھ شروع، مشتبہ افراد کے موبائل فون، سوشل میڈیا روابط اور دیگر ڈیجیٹل شواہد کی جانچ جاری

ممبئی: مہاراشٹر انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے بدھ کے روز ریاست بھر میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے ممبئی سمیت 40 سے زائد مقامات پر چھاپے مارے اور پاکستان میں مقیم مبینہ گینگسٹر شہزاد بھٹی سے رابطوں کے شبہ میں 53 افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ شروع کردی۔ حکام کے مطابق یہ کارروائیاں ممبئی، اکولا، ناندیڑ، پونے، میرا روڈ، نالاسوپارا، ناسک، جلگاؤں، ناگپور اور دیگر علاقوں میں بیک وقت انجام دی گئیں۔ اے ٹی ایس کو خفیہ اطلاعات موصول ہوئی تھیں کہ بعض افراد مبینہ طور پر شہزاد بھٹی اور اس کے نیٹ ورک سے رابطے میں ہیں اور مشتبہ سرگرمیوں میں ملوث ہو سکتے ہیں۔ تحقیقات سے وابستہ ایک افسر نے بتایا کہ شہزاد بھٹی بیرون ملک سے اپنا گینگ چلا رہا ہے اور سوشل میڈیا کے ذریعے ہندوستانی نوجوانوں کو مبینہ طور پر ملک مخالف سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اسی بنیاد پر مختلف مقامات پر چھاپے مار کر مشتبہ افراد کے موبائل فون، سوشل میڈیا روابط اور دیگر ڈیجیٹل شواہد کی جانچ کی جا رہی ہے۔ عیاں رہے کہ اے ٹی ایس نے ریاست بھر میں ایسے 53 افراد کی نشاندہی کی تھی جن کے مبینہ روابط بھٹی کے نیٹ ورک سے جوڑے جا رہے ہیں۔ ان تمام افراد کے مقامات کا سراغ لگا کر ان سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ دریں اثنا، گزشتہ ہفتے دہلی پولیس کی تحقیقات میں انکشاف ہوا تھا کہ پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی نے مبینہ طور پر شہزاد بھٹی ماڈیول کے ذریعے دہلی کے ایک تاریخی مندر، دہلی-سونیپت ہائی وے پر واقع ایک مشہور ڈھابے اور ہریانہ میں ایک فوجی کیمپ پر حملوں کی منصوبہ بندی کی تھی۔ یہ انکشافات دہلی پولیس اسپیشل سیل کی جانب سے گرفتار کیے گئے نو مبینہ کارندوں سے پوچھ گچھ کے دوران سامنے آئے تھے۔ ان ملزمان کو مختلف ریاستوں سے 'گینگ بسٹ آپریشن 0.2' کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔ دہلی پولیس کے مطابق 5 سے 7 مئی کے درمیان 48 گھنٹوں کی خصوصی مہم میں دہلی، ہریانہ، پنجاب، راجستھان اور اتر پردیش میں کارروائیاں کرتے ہوئے 482 مبینہ گینگسٹرز اور ان کے ساتھیوں کو گرفتار کیا گیا، جن میں شہزاد بھٹی نیٹ ورک سے وابستہ نو مشتبہ افراد بھی شامل تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ بعض ملزمان کو شمالی ہند اور دہلی-این سی آر میں سکیورٹی اہلکاروں پر اندھا دھند فائرنگ کی ذمہ داری سونپی گئی تھی، جبکہ کچھ افراد مبینہ طور پر شہزاد بھٹی نیٹ ورک کے لیے اسلحہ اسمگلنگ میں بھی ملوث تھے۔

سیوڑی میں ٹرک کی ٹکر سے دو پہیہ سوار کی موت

ممبئی: 13 مئی کو ممبئی کے سیوڑی علاقے میں بی پی ٹی (بامبے پورٹ ٹرسٹ) روڈ پر ٹرک اور دو پہیہ گاڑی کے درمیان ایک مہلک حادثے میں دو پہیہ گاڑی کے ڈرائیور کی جان چلی گئی۔ ٹرک ڈرائیور کو مبینہ طور پر حراست میں لے لیا گیا ہے، جیسا کہ بصری منظر میں حادثے میں ملوث ٹرک کو سیوڑی پولیس اسٹیشن کے باہر کھڑا دکھایا گیا ہے۔ حادثے میں ملوث دو پہیہ گاڑی نیلے رنگ کی سوزوکی ایکسیس تھی جس کا MH-01 رجسٹریشن نمبر تھا، جس کا تعلق جنوبی ممبئی میں تاردیو آر ٹی او سے ہے۔ حادثے میں ملوث ٹرک مہاراشٹر میں MH-46 رجسٹریشن کوڈ کے ساتھ رجسٹرڈ تھا، جو پنول آر ٹی او سے تعلق رکھتا ہے۔ فی الحال، یہ جان لیوا حادثہ کیسے ہوا یا ہلاک ہونے والے سوار کی شناخت کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے۔ مصروف سڑک پر ہونے والے حادثے کے حوالے سے مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ عیاں رہے کہ فروری میں اسی طرح کا ایک حادثہ بی پی ٹی روڈ پر پیش آیا تھا، جہاں ایک 13 سالہ لڑکی کنٹینر ٹرک کے نیچے کچل کر جان کی بازی ہار گئی تھی۔

دھاراوی کے کارپوریٹروں نے دستاویزات کی تصدیق کے کیمپوں کے لیے ڈی آر پی کی حمایت کی

پورے دھاراوی میں 'زیر التوا' یا 'غیر فیصلہ شدہ' معاملوں میں رہائشیوں کی مدد کے لئے 14 مئی سے 26 مئی تک کیمپ لگائے جائیں گے

ممبئی: دھاراوی کارپوریٹروں نے 'غیر فیصلہ شدہ' کیسوں کی سنگل ونڈو تصدیق کے لیے دستاویز کی تصدیق کے کیمپوں کے انعقاد میں ڈی آر پی کی مدد کے لیے آگے آئے ہیں۔ یہ کیمپ 14 اور 26 مئی کے درمیان دھاراوی بھر میں لگائے جائیں گے، جس میں ریلوے کی زمین سمیت پانچوں سیکٹروں کے رہائشیوں کا احاطہ کیا جائے گا۔ ان کیمپوں میں، ڈی آر پی اہلکار رہائشیوں کی دستاویزات کی تصدیق، تصدیق اور جمع کرانے سے متعلق سوالات میں مدد کریں گے، تاکہ زیر التوا یا غیر فیصلہ شدہ مقدمات کے جلد حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ پیر کو کارپوریٹروں سے بات کرتے ہوئے، ڈی آر پی سکریٹری وپن پالیوال نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا اور ان پر زور دیا کہ وہ اپنے وارڈوں کے رہائشیوں کی حوصلہ افزائی کریں جن کے کیس ان کیمپوں میں شرکت کے لیے 'غیر حل شدہ' ہیں۔ یہ میٹنگ ڈی آر پی/ایس آر اے کے سی ای او ڈاکٹر مہیندر کلیانکر کی ہدایات کے مطابق منعقد کی گئی تھی تاکہ مقامی کارپوریٹروں کو اس پروجیکٹ کے بارے میں مطلع کیا جا سکے اور انہیں غیر حل شدہ مقدمات کے لیے کیمپوں کے انعقاد میں شامل کیا جا سکے۔ پالیوال نے کہا، "بڑی تعداد میں حل نہ ہونے والے معاملات بی ایم سی فوٹو پاس پر بتائی گئی تاریخ کے بارے میں غلط فہمی کی وجہ سے پیدا ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے معاملات میں سے تقریباً 90 فیصد پہلے ہی حل ہو چکے ہیں، اور باقی معاملات پر کام جاری ہے۔ اہلیت کا فیصلہ دستاویزات کی تفصیلی جانچ کے بعد ہی کیا جائے گا۔ پالیوال کے مطابق، جہاں کچی آبادیوں کو متعدد بار خریدا اور فروخت کیا گیا ہے، وہاں ملکیتی دستاویزات کا مکمل سلسلہ دستیاب نہیں ہے۔ دستاویزات کے مکمل سلسلے کے بغیر، ڈی آر پی ڈھانچے کی توثیق نہیں کر سکتا، ملکیت کی تاریخ کی تصدیق نہیں کر سکتا، یا موجودہ کچی آبادی کے باشندوں کی اہلیت کا تعین نہیں کر سکتا۔ انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ بالائی منزلوں پر رہنے والے بہت سے لوگ حکومتی قرارداد (جی آر) کے تحت مطلوبہ دستاویزات جمع کرانے سے قاصر ہیں، اور ان میں سے بہت سے دراصل دھاراوی کے رہائشی نہیں ہیں۔ جب تک گراؤنڈ فلور پر رہنے والا خاندان اہل نہیں پایا جاتا، اوپری منزل پر رہنے والے شخص کی طرف سے جمع کرائے گئے اعلامیہ کی تصدیق صرف ایک حلف نامے کی بنیاد پر نہیں کی جا سکتی ہے۔ اس عمل کو آگے بڑھانے کے لیے، گراؤنڈ فلور پر رہنے والا شخص حقیقی فائدہ اٹھانے والا ہونا چاہیے۔ یہی ایک وجہ ہے کہ اوپری منزل سے متعلق بہت سے معاملات کا ابھی تک فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ میٹنگ میں موجود کونسلروں میں بھاسکر شیٹی (شیوسینا)، ارچنا شندے، جوزف کولی، اور ہرشلا مورے (تمام شیوسینا-یو بی ٹی) کے ساتھ ساتھ کانگریس لیڈر آشا کالے اور ساجدابی ببو خان شامل تھی۔ دھاراوی میں 'غیر فیصلہ شدہ' مقدمات کا معاملہ ایک متنازعہ موضوع بن گیا ہے، جو اکثر رہائشیوں میں الجھن کا باعث بنتا ہے اور اس منصوبے کے ناقدین کی طرف سے غلط معلومات پھیلائی جاتی ہیں۔ اب ڈی آر پی نے مقامی کونسلرز کے ساتھ مل کر اس مسئلے کو حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ رہائشی واضح طور پر سمجھ سکیں کہ 'غیر فیصلہ شدہ' کا مطلب نااہل نہیں ہے۔ بہت سے معاملات میں، یہ حیثیت مختلف سرکاری ایجنسیوں کی طرف سے طریقہ کار کی تصدیق سے مشروط ہے۔ پالیوال نے مزید کہا کہ یہ سب کے لیے مکان فراہم کرنے کا منصوبہ ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ ہر حقیقی باشندے کو دوبارہ ترقی کے منصوبے کے تحت گھر ملے۔

کیمپ کی تاریخ اور مقام

تاریخ	سیکٹر نمبر	پتہ
14-15 مئی	01	پنجرا پال، سینٹرل/ویسٹرن ریلوے کالونی، ہنومان نگر، ماٹونگا ایسٹ، ممبئی-400019 (ریلوے کی زمین اور زون 7)
25-26 مئی	01	پنجرا پال، سینٹرل/ویسٹرن ریلوے کالونی، ہنومان نگر، ماٹونگا ایسٹ، ممبئی-400019 (زون نمبر 1، 3، 4، 5 اور 6)
18-19 مئی	03	شیڈ کمپلیکس، دھاراوی پولیس اسٹیشن کے پیچھے، بلاک نمبر 5، ٹرانزٹ کیمپ اندرا نگر، دھاراوی-400017
مئی 19-20	02	پنجرا پال، سینٹرل/ویسٹرن ریلوے کالونی، ہنومان نگر، ماٹونگا ایسٹ، ممبئی-400019
19-20 مئی	02	شیڈ کمپلیکس، دھاراوی پولیس اسٹیشن کے پیچھے، بلاک نمبر 5، ٹرانزٹ کیمپ اندرا نگر، دھاراوی-400017 (زون 11، 12، 13، 20، 21، 29 اور 30)
20-21 مئی	04	مہاڈا کالونی بلڈنگ نمبر 5، دھاراوی ڈپو روڈ، پی ایم جی پی کالونی، امبیڈکر نگر، دھاراوی، ممبئی-400017
21-22 مئی	05	مہاڈا کالونی بلڈنگ نمبر 5، دھاراوی ڈپو روڈ، پی ایم جی پی کالونی، امبیڈکر نگر، دھاراوی، ممبئی-400017

ممبئی: آزاد میدان میں 18 مئی سے نرسوں کا احتجاج

ٹرانسفر پالیسی کی مخالفت کرنے کے ساتھ ساتھ زیر التوا، مطالبات کو پورا کرنے کی اپیل

ممبئی: مہاراشٹر کے سرکاری اسپتالوں میں کام کرنے والی تقریباً 30 ہزار نرسیں 18 مئی سے آزاد میدان میں اپنے دیرینہ مطالبات اور ریاستی حکومت کی مجوزہ ضلعی سطح کی منتقلی کی پالیسی کی مخالفت کو لے کر ایک تازہ احتجاج شروع کریں گی۔ نرسنگ ایسوسی ایشن کا دعویٰ ہے کہ وہ پچھلے سات سالوں سے اپنے مطالبات کی وکالت کر رہے ہیں، لیکن حکومت نے ابھی تک کوئی ٹھوس اقدام نہیں کیا ہے۔ مہاراشٹر اسٹیٹ نرسز ایسوسی ایشن کے مطابق، ریاست بھر کی نرسوں نے 2019 سے بار بار احتجاج، مظاہرے کیے، اور میمورنڈم جمع کرائے، جس میں نرسنگ کی خالی آسامیوں پر بھرتی، کانٹریکٹ پر بھرتی کے خاتمے، الاؤنسز میں اضافہ، ترقیاں، عہدہ میں تبدیلی، اور سروس کے حالات میں بہتری کا مطالبہ کیا گیا۔ تاہم ایسوسی ایشن کا دعویٰ ہے کہ حکومت کے ساتھ ہر بات چیت صرف یقین دہانیوں پر ختم ہوئی ہے۔ ایسوسی ایشن کی جنرل سکریٹری سمترا ٹوٹے نے کہا کہ مجوزہ ٹرانسفر پالیسی نے نرسوں میں غصے کو مزید تیز کر دیا ہے۔ نئے نظام کے تحت نرسوں کو ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں منتقل کیا جا سکتا ہے، جس سے ان کا کہنا ہے کہ سفر، خاندانی ذمہ داریوں اور بچوں کی تعلیم سے متعلق سنگین مشکلات پیدا ہوں گی۔ ٹوٹے نے مزید کہا کہ سالوں کی جدوجہد کے باوجود حکومت نے ہمارے مسائل کو سنجیدگی سے نہیں لیا ہے۔ جب بھی ہم احتجاج کرتے ہیں، حکام ہمیں کارروائی کا یقین دلاتے ہیں، لیکن کوئی ٹھوس فیصلہ نہیں لیا جاتا۔

ممبئی-پونے ہائی وے پر منی بس الٹنے سے 8 شردھالو زخمی

تمام زخمیوں کو پہلے کھوپولی میونسپل اسپتال لے جایا گیا اور بعد میں مزید علاج کے لیے پنویل کے ایم جی ایم اسپتال منتقل کیا گیا

نئی ممبئی: بدھ کی صبح 15B بجے کے قریب ممبئی پونے قومی شاہراہ (NH-48) پرائیچ اوی پل کے قریب ایک خطرناک موڑ پر مرباد سے جیجوری جانے والی ایک منی بس کے الٹ جانے سے آٹھ شردھالو زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو پہلے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کھوپولی میونسپل اسپتال لے جایا گیا اور بعد میں مزید علاج کے لیے پنویل کے ایم جی ایم اسپتال منتقل کیا گیا۔ یہ حادثہ تھانے ضلع کے مرباد کے شیلکے پاڑا کے رہنے والے بھرت رمیش شیلکے (28) کے ذریعہ چلائی جانے والی ایک منی بس (BW-4030-MH-06) کو حادثہ پیش آیا۔ بس، عقیدت مندوں کو لے کر جیجوری کی طرف جا رہی تھی جب ڈرائیور نے مبینہ طور پر نیچے کی طرف موڑ پر کنٹرول کھو دیا، جس کی وجہ سے گاڑی الٹ گئی۔ زخمیوں کی شناخت کملا بائی رام چندر مالی (70)، گروناتھ ڈونگرے (60)، بالارام بھویر (65)، رویندر رام مالی (45)، گلاب بائی دتو ہینے (85)، اشوک جے رام ڈونگرے (60)، کستوری گنیش مالی (15) اور مینا بائی گروناتھ ڈونگرے کے طور پر ہوئی ہے۔ تمام زخمی مرباد تعلقہ کے شیلکے پاڑا کے رہنے والے ہیں۔ بورگھاٹ ہائی وے ٹریفک پولیس، آئی آر بی پٹرولنگ یونٹ، ڈیلٹا فورس، مہاراشٹر سکیورٹی فورس کی ٹیمیں، لوک مانیہ اسپتال اور سوامینی خدمات کی ایمبولینسوں کے ساتھ، اور ہیلپ فاؤنڈیشن کے اراکین نے موقع پر پہنچ کر امدادی کارروائی کی، زخمی مسافروں کو بحفاظت باہر نکالا۔

تھانے میں مانسون سے قبل 4437 خطرناک عمارتوں کی نشاندہی

تھانے: آئندہ مانسون کے دوران جانی نقصان کو روکنے کے لیے ایک فعال اقدام میں، تھانے میونسپل کارپوریشن نے اپنا سالانہ ساختی سروے مکمل کیا ہے، جس میں 4437 عمارتوں کو "خطرناک" کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ ان میں سے 93 ڈھانچے کو "انتہائی خطرناک" (C-1 زمرہ) کے طور پر درجہ بندی کی گئی ہے اور انہیں فوری طور پر خالی کرنے اور مسمار کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ سروے سے ایک اہم انسانی چیلنج کا پتہ چلتا ہے، جس میں تقریباً 89 ہزار 835 خاندان - جن کی کل 49.3 لاکھ سے زیادہ رہائشی ہیں - ان ہائی رسک ڈھانچے کے اندر رہتے ہیں۔ مزید برآں، عمارتوں میں 10 ہزار 870 تجارتی یونٹ ہیں۔ ٹی ایم سی کے ڈپٹی کمشنر گجانن گوڈی پورے نے تصدیق کی کہ انتظامیہ نے C-1 زمرہ کی عمارتوں کے مکینوں کو انخلاء کے نوٹس دینا شروع کر دیا ہے۔ جبکہ کارپوریشن بارش شروع ہونے سے پہلے مسمار کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔

مرول میں واقع سنا بل بینکویٹ میں زوڈیک کنسلٹنسی کے مالک عبدالصمد حسن شاہ کے صاحبزادے محمد مدنی کی دعوت ولیمہ میں کئی معزز شخصیات نے شرکت کی۔ تصویر میں (دائیں سے بائیں) فاروق مجید، آصف خان، یونس صدیقی، دولہا محمد مدنی، انیل گلگلی، عبدالصمد شاہ، اور عظیم خان نظر آرہے ہیں۔ شاندار دعوت ولیمہ میں پرشین دربار (بائیکلہ) نے اپنی خدمات پیش کیں۔

دیپک کوچر کے اثاثوں کو ضبط کرنے کے ای ڈی کے اقدام پر روک

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے آئی سی آئی سی آئی بینک کی سابق چیف ایگزیکٹو چندا کوچر کے شوہر بزنس مین دیپک کوچر کو عبوری راحت دی ہے، اور ان کی 78 کروڑ روپے کی جائیدادوں کی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی ایجنسی کو برقرار رکھنے والے ٹریبونل کے حکم پر روک لگا دی ہے۔ چیف جسٹس شری چندر شیکھر اور جسٹس گوتم انکھڈ کی ایک ڈویژن بنچ نے 8 مئی کو مشاہدہ کیا کہ کوچر نے عبوری تحفظ کے لیے ایک کیس بنایا ہے اور ای ڈی کو 19 جون کو اگلی سماعت کی تاریخ تک منسلک اثاثوں کو اپنے قبضے میں لینے سے روک دیا۔ یہ کیس ان الزامات سے پیدا ہوا ہے کہ آئی سی آئی سی آئی بینک نے جون 2009 سے اکتوبر 2012 کے درمیان ویڈیوکان گروپ کی کمپنیوں کو کل 1875 کروڑ روپے کے چھ ہائی ویلیو قرضے منظور کیے، جب چندا کوچر بینک کی منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو تھیں۔

5 ہزار دکانوں کو مراٹھی سائن بورڈ کے معاملے میں ایک ماہ کا الٹی میٹم

نائب میئر سنجے گھاڈی کی ہدایت کے بعد مراٹھی زبان میں سائن بورڈ لگانے کا معاملہ ایک بار پھر زور پکڑا

ممبئی: ممبئی میں تجارتی اداروں پر مراٹھی زبان میں سائن بورڈ لگانے کے معاملے نے ایک بار پھر زور پکڑ لیا ہے۔ نائب میئر سنجے گھاڈی کی قیادت میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ اور بعد ازاں پریس کانفرنس میں انکشاف کیا گیا کہ شہر کی 5 ہزار سے زائد دکانوں اور اداروں نے اب تک مراٹھی زبان میں سائن بورڈ نصب نہیں کیے ہیں، جبکہ اس سلسلے میں سپریم کورٹ کی واضح ہدایات موجود ہیں۔ سنجے گھاڈی نے کہا کہ میونسپل افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ آئندہ 15 دنوں کے اندر ان تمام اداروں کی فہرست تیار کی جائے جنہوں نے مراٹھی سائن بورڈ نہیں لگائے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا ہے کہ جاری کردہ نوٹسوں، ان کے جوابات اور اب تک کی گئی کارروائی کی مکمل رپورٹ قانونی کمیٹی کے چیئرمین کو پیش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق مراٹھی زبان میں سائن بورڈ لگانا لازمی ہے اور اس مسئلہ کو شیوسینا لیڈر راہی گھولے نے بھی مؤثر انداز میں اٹھایا تھا۔ گھاڈی نے خبردار کیا کہ اگر خلاف ورزی جاری رہی تو شیوسینا کے اراکین اسمبلی اور عہدیداران "شیوسینا اسٹائل" میں کارروائی کریں گے۔ انہوں نے میونسپل افسران کو بھی متنبہ کیا کہ اگر کارروائی میں لاپرواہی برتی گئی تو ان کے خلاف بھی ایکشن لیا جا سکتا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دیکشا کارکر نے کہا کہ ممبئی میں تقریباً 9 لاکھ تجارتی ادارے موجود ہیں اور مراٹھی سائن بورڈ سے متعلق ہدایات 2023 میں ہی میونسپل کارپوریشن کو دے دی گئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم کے تحت فائیو اسٹار ہوٹلوں اور بڑے نامور اداروں کے خلاف خصوصی کارروائی کی جائے گی۔ نائب میئر نے ممبئی کے میونسپل اسکولوں کی خستہ حالت پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اسکولوں کی عمارتوں کی مناسب مرمت اور خوبصورتی پر توجہ دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل ایجوکیشن کمیٹی کے ذریعے اس سمت میں اقدامات جاری ہیں۔ گھاڈی نے مزید کہا کہ قانون کے تحت میونسپل کارپوریشن کو خلاف ورزی کرنے والے اداروں کے لائسنس منسوخ کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ چار سال بعد انتظامیہ نے کام کاج میں تیزی دکھانا شروع کیا ہے اور اب سست روی برداشت نہیں کی جائے گی۔ پریس کانفرنس کے اختتام پر انہوں نے کہا کہ ایک ماہ کا الٹی میٹم دیا گیا ہے اور آئندہ کی حکمت عملی مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے سے مشاورت کے بعد طے کی جائے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ میونسپل افسران اس مسئلے کا مثبت حل نکالیں گے۔

ہوائی اڈے سے 10 کروڑ کی منشیات ضبط، میاں بیوی گرفتار

ممبئی: ممبئی ایئرپورٹ کسٹمز نے الہاس نگر کے ایک جوڑے کو مبینہ طور پر بنکاک سے تقریباً 10 کروڑ روپے کی منشیات کی اسمگلنگ کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ کسٹمز ذرائع کے مطابق گزشتہ رات ایئر انٹیلی جنس یونٹ کے افسران نے دو مسافروں، شرما اور ان کی بیوی جی آر شرما، اسپاٹ پروفائلنگ کی بنیاد پر، کو روکا، جن کی شناخت آرائے کے طور پر ہوئی ہے۔ یہ شبہ ہے کہ وہ تھائی ایئرویز کی پرواز میں بنکاک سے ممبئی کے سی ایس ایم آئی ہوائی اڈے پر پہنچنے کے بعد ممنوعہ اشیاء لے جا رہے ہیں۔ اس کے بعد، دونوں مسافروں کے سامان کی تلاشی اے آئی یو کے افسران نے کی، اور ٹرالی بیگ مسافر آرائے نے لے گئے۔ شرما کو کل پانچ سیاہ رنگ کے پلاسٹک کے پیکٹوں میں بھرے ہوئے پائے گئے جن میں ایک سبز رنگ کا مادہ گانٹھ کی شکل میں تھا۔ شرما کی بیوی کا ٹرالی بیگ کل پانچ پلاسٹک کے پیکٹوں سے بھرا ہوا ملا جس میں سبز رنگ کا مادہ گانٹھ کی شکل میں تھا۔ برآمد شدہ پیکٹوں کو کاٹنے پر، پیکٹوں میں سبز رنگ کے مادے سے بھرے ہوئے پائے گئے جس میں تیز تیز بو تھی۔ افسر نے نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹنسز (این ڈی پی ایس) مادے کی فیلڈ ٹیسٹنگ کٹ کا استعمال کرتے ہوئے اس کا تجربہ کیا، جس کے مثبت نتائج ظاہر ہوئے۔

'کانجور ویسٹ پروجیکٹ' میں بدبو کو کنٹرول کرنے کے لیے سخت اقدامات کا حکم

بی ایم سی چیف اشونی بھیڈے نے ماحولیاتی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے فوری اور طویل مدتی اقدامات کو نافذ کرنے کی ہدایت دی

ممبئی: میونسپل کمشنر اشونی بھیڈے نے بدھ کو افسران کو ہدایت دی کہ وہ کانجور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پروجیکٹ سے آنے والی بدبو کو روکنے کے لیے فوری اور طویل مدتی اقدامات کو نافذ کریں اور اس جگہ کے ارد گرد ماحولیاتی تحفظ کو بہتر بنائیں۔ کانجور کچرے کی پروسیسنگ سہولت کے اچانک معائنہ کے دوران، مسز بھیڈے نے شہری حکام کو ہدایت دی کہ وہ رہائشی علاقوں اور ویسٹ پروسیسنگ پلانٹ کے درمیان ایک گرین بفر زون تیار کریں تاکہ بدبو، دھول اور آلودگی کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے ریئل ٹائم ایئر کوالٹی مانیٹرنگ سسٹم کو مضبوط بنانے اور تازہ کچرے پر بدبو کو کنٹرول کرنے والے کیمیائی اسپرے کے استعمال کو بڑھانے پر بھی زور دیا۔ بی ایم سی کے سربراہ نے برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن، ٹھیکیداروں اور مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ کے عہدیداروں پر مشتمل سرشار مانیٹرنگ ٹیمیں تشکیل دینے کا حکم دیا۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ صبح 1 بجے سے صبح 6 بجے کے درمیان بدبو سے متعلق حالات کی نگرانی کے لیے ایک علیحدہ کنٹرول روم قائم کیا جائے اور قریبی رہائشیوں کی شکایات کے فوری جواب کو یقینی بنایا جائے۔ کانجور پروجیکٹ فی الحال بائیو ری ایکٹر ٹیکنالوجی کے ذریعے روزانہ تقریباً 5200 میٹرک ٹن میونسپل ٹھوس فضلہ اور مزید 1000 میٹرک ٹن کو کمپوسٹنگ کے طریقوں سے پروسیس کرتا ہے۔ فضلے سے پیدا ہونے والی میتھین کو جزوی طور پر سہولت کے اندر استعمال کے لیے بجلی میں تبدیل کیا جاتا ہے، جبکہ باقی گیس کو سائنسی طور پر جلا دیا جاتا ہے۔ مسز بھیڈے نے اس جگہ پر کچرے کو الگ کرنے کے مرکز، کمپوسٹنگ کی سہولت، گیس سے توانائی کے پلانٹ اور لینڈ فل آپریشنز کا بھی جائزہ لیا۔ عہدیداروں نے اسے بتایا کہ آس پاس کے علاقوں میں بدبو کو کنٹرول کرنے کے لیے انزائم پر مبنی کیمیائی سپرے اور 11 مسٹنگ کینن سسٹم کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ میونسپل کمشنر نے عہدیداروں کو یہ بھی ہدایت دی کہ شہری اداروں کے ذریعہ چلائے جانے والے تمام کچرے کی پروسیسنگ سہولیات کے لئے ایک جامع گرین باڑ لگانے کا منصوبہ تیار کریں تاکہ رہائشی علاقوں اور کوڑے کی پروسیسنگ سائٹس کو ماحولیاتی بفر زون کے ذریعے الگ رکھا جا سکے۔ بعد میں، مسز بھیڈے نے دیونار ڈمپنگ گراؤنڈ کا دورہ کیا اور وہاں تیار کیے جانے والے ویسٹ ٹو انرجی پروجیکٹ کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ شہری حکام نے بتایا کہ پروجیکٹ کا تقریباً 80 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ ایک بار آپریشنل ہونے کے بعد، پلانٹ سے روزانہ تقریباً 600 میٹرک ٹن کچرے کو پروسیس کرنے اور 8 میگاواٹ تک بجلی پیدا کرنے کی توقع ہے۔ انہوں نے دیونار میں جاری بائیو مائننگ آپریشنز کا بھی معائنہ کیا، جہاں تقریباً 5.18 ملین میٹرک ٹن میراثی فضلہ کو آلودگی کو کم کرنے اور زمین کو دوبارہ حاصل کرنے کے لیے سائنسی طریقے سے پروسیس کیا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے دن میں، مسز بھیڈے نے وکھرولی (مشرق) میں کنوار نگر میں صفائی کارکنوں کی چوکی کا اچانک معائنہ کیا، جہاں انہوں نے صفائی کے عملے سے بات چیت کی اور شہر بھر میں صفائی کے کاموں کا جائزہ لیا۔

بارامتی کے قریب 2 سیٹوں والا ٹرینی طیارہ گر کر تباہ

پونے: مہاراشٹر کے پونے سے بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ یہاں ایک طیارہ گر کر تباہ ہو گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ گر کر تباہ ہونے والا طیارہ تربیتی طیارہ تھا۔ حادثہ بارامتی کے قریب پیش آیا۔ اطلاع ملتے پر دیہی پولیس اور انتظامی اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچے۔ بارامتی کے گوجوبائی گاؤں کے قریب گر کر تباہ ہونے والا طیارہ دو سیٹوں والا ریڈ برڈ تربیتی طیارہ تھا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق طیارے میں تکنیکی خرابی/انجن کی خرابی کے بعد ہنگامی لینڈنگ کی کوشش کی گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ تربیتی طیارہ بارامتی میں گر کر تباہ ہوا، جہاں جنوری میں این سی پی لیڈر اجیت پوار کا چارٹرڈ طیارہ گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ اطلاعات کے مطابق، پائلٹ کو بدھ کی صبح 40B بجے گوجوبائی گاؤں کے قریب خرابی کا سامنا کرنا پڑا۔ پائلٹ نے طیارے کو رہائشی علاقے سے ہٹانے کی کوشش کی جب دو سیٹوں والے طیارے کا انجن بھی فیل ہو گیا۔ جہاز کے اترتے ہی لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا۔ عینی شاہدین نے اطلاع دی کہ طیارہ اچانک نمایاں طور پر نیچے آ گیا،

این سی پی کی ایگزیکٹو کمیٹی سے پرفل پٹیل، چھگن بھجبل اور سنیل تٹکرے کا نام غائب

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی-اجیت پوار دھڑے) کی نئی قومی ایگزیکٹو لسٹ جاری ہونے کے بعد سیاسی الجھنوں نے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کو جمع کرائے گئے اس دستاویز نے پورے مہاراشٹر میں گرما گرم بحث چھیڑ دی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ پوار خاندان کی اگلی نسل کے حق میں تجربہ کار سابق لیڈران کو پیچھے چھوڑ دیا گیا ہے۔ جب 29 اپریل کی ایگزیکٹو لسٹ سے پرفل پٹیل، چھگن بھجبل، سنیل تٹکرے، اور دلیپ پاٹل جیسے سابق فوجیوں کے نام غائب ہو گئے تو الجھن پیدا ہو گئی۔ این سی پی کی قومی صدر سنیترا پوار نے تجربہ کار لیڈروں کی جگہ اپنے بیٹوں جے پوار اور پارتھ پوار کو نیشنل ایگزیکٹو آفیسر مقرر کیا ہے۔ نئی تشکیل شدہ قومی ایگزیکٹو میں، سنیترا پوار کو قومی صدر، ان کے بڑے بیٹے اور راجیہ سبھا کے رکن پارتھ پوار کو قومی جنرل سکریٹری اور ان کے چھوٹے بیٹے جے پوار کو قومی سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔

فہرست سوشل میڈیا پر وائرل

سنیل تٹکرے پہلے قومی جنرل سکریٹری کے عہدے پر فائز تھے، اور پرفل پٹیل ایک قابل اعتماد تجربہ کار لیڈر ہیں۔ ان کی غیر موجودگی نے پارٹی کے اندر ممکنہ 'صفائی' یا بڑے اسٹریٹجک ردوبدل کے بارے میں قیاس آرائیوں کو جنم دیا۔ جیسے ہی یہ فہرست سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی، سنیترا پوار نے فوری طور پر اس تنازعہ کو ختم کرنے کے لیے قدم اٹھایا۔

سنیترا پوار کی وضاحت

سنیترا پوار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ کے ذریعے واضح کیا کہ یہ غلطیاں جان بوجھ کر نہیں کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ این سی پی کے عہدیداروں کی فہرست جو فی الحال میڈیا میں گردش کر رہی ہے اس میں تکنیکی خرابی تھی اور اسے جلد ہی ٹھیک کر دیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق ان 'تکنیکی اور کلیریکل غلطیوں' کو درست کرنے کے لیے اسی روز الیکشن کمیشن کو ایک اور خط بھیجا گیا۔ اس وضاحت کے باوجود سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ یہ اقدام قومی سطح پر نوجوان چہروں کو فروغ دینے کے پارٹی کے اندرونی ارادے کی علامت ہو سکتا ہے۔

پرفل پٹیل، راجیہ سبھا ایم پی

تاہم، ای سی آئی کو جمع کرائے گئے تین صفحات پر مشتمل دستاویز کے ایک صفحے میں سنیترا پوار کی سربراہی میں ایک قومی ایگزیکٹو کمیٹی کی تشکیل کی تفصیل دی گئی ہے۔ یہ معلومات نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی کی فہرست کے علاوہ ہے۔ پرفل پٹیل کو نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے اور راجیہ سبھا میں این سی پی لیڈر کا عہدہ دیا گیا ہے، لیکن نیشنل ایگزیکٹو صدر کے طور پر ان کا کوئی ذکر نہیں ہے۔

کئی لیڈروں کی فہرست میں نام، لیکن کوئی عہدہ نہیں

سنیل تٹکرے کو لوک سبھا میں این سی پی لیڈر کا عہدہ دیا گیا ہے، لیکن مہاراشٹر یونٹ کے صدر کے طور پر ان کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ وہ اب قومی جنرل سکریٹری نہیں ہیں۔ تجربہ کار وزیر چھگن بھجبل اور سینئر ایم ایل اے دلیپ ولسے پاٹل بھی اس فہرست میں شامل ہیں، لیکن انہیں کوئی سرکاری عہدہ نہیں دیا گیا ہے۔ ریاستی کونسل کے رکن شیواجی راؤ گرجے کو قومی خزانچی مقرر کیا گیا ہے۔ پارتھ پوار اور سابق مرکزی وزیر سبودھ موہتے کو جنرل سکریٹری کی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں، جب کہ جے پوار کو نیشنل سکریٹری، ڈسپلنری کمیٹی کا چیئرمین اور خزانچی مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سابق وزیر زراعت مانک راؤ کوکاٹے کو نیشنل ورکنگ کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے۔ ایوان بالا میں تاش کھیلنے کے تنازعہ کے بعد کوکاٹے کو استعفیٰ دینا پڑا تھا۔ پارٹی کے ممبران اسمبلی چیتن توپے، ششیکر نکم، ثنا ملک، اور سورج اہیرے بھی ممبر ہیں۔ دیگر ممبران میں سابق جنرل سکریٹری اویناش آدک شامل ہیں، جنہیں تنزلی سے قومی سکریٹری بنا دیا گیا ہے۔